وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

4

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ھوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں تین پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ چوتھا پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیرالدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

مارچ 2021ء

لَنۡ	تَنَالُوا	الۡبِرَّ	حَتّٰى	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	مَّا	تُحِبُّوۡنَ
ہرگز نہیں	تم پاؤ گے	کامل نیکی	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	سے	جو	تم پسند کرتے ہو

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۛ

تم ہرگز نیکی کو پا نہیں سکو گے یہاں تک کہ تم اُن چیزوں میں سے خرچ کرو جن سے تم محبت کرتے ہو۔

وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	شَیۡءٍ	فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيۡمٌ
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	سے	چیز	پس	یقیناً	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿93﴾

اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو تو یقیناً اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا	لِّ	بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ
سب	کھانا	وہ تھا	جائز/حلال	واسطے	بنی اسرائیل

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

تمام کھانے بنی اسرائیل پر حلال تھے

اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسۡرَآءِيۡلُ	عَلٰى	نَفۡسِ	هٖ
سوائے	جو	حرام کیا	اسرائیل	پر۔اوپر	جان	اس

اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ

سوائے ان کے جو خود اسرائیل نے اپنے اوپر حرام کر لئے

مِنۡ	قَبۡلِ	اَنۡ	تُنَزَّلَ	التَّوۡرٰىةُ	قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِالتَّوۡرٰىةِ
سے	پہلے	کہ	وہ اتاری گئی	تورات	تو کہہ دے	پس تم آؤ	تورات کے ساتھ

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ

پیشتر اس کے کہ تورات اتاری جاتی۔ تُو کہہ دے کہ تورات لے آؤ

فَاتۡلُوۡ	هَاۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ
پس تم پڑھو	اسے	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿94﴾

اور اسے پڑھ (کر دیکھ) لو، اگر تم سچے ہو۔

فَمَنِ	افۡتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	الۡکَذِبَ	مِنۡ	بَعۡدِ	ذٰلِكَ
پس جس نے	گھڑلیا	پر/اوپر	اللہ	جھوٹ	سے	بعد	اُس

فَمَنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰهِ الۡکَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ

پس جو بھی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ گھڑے

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوۡنَ	قُلۡ	صَدَقَ	اللّٰهُ
تو یہی لوگ	وہ	ظلم کرنے والے	تو کہہ دے	اس نے سچ کہا	اللہ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿95﴾ قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۟

تو یہی لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔ تو کہہ اللہ نے سچ کہا۔

فَاتَّبِعُوۡا	مِلَّةَ	اِبۡرٰهِيۡمَ	حَنِيۡفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ
پس تم پیروی کرو	طریقہ	ابراہیم	راست باز	اور	نہیں	وہ تھا	سے	شرک کرنے والے

فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿96﴾

پس ابراہیمِ حنیف کی ملت کی پیروی کرو اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

اِنَّ	اَوَّلَ	بَيۡتٍ	وُّضِعَ	لِلنَّاسِ
یقیناً	پہلا	گھر	بنایا گیا۔مقرر کیا گیا	لوگوں کے لئے

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

یقیناً پہلا گھر جو بنی نوع انسان (کے فائدے) کے لئے بنایا گیا

لَلَّذِىۡ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّ	هُدًى	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ
ضرور وہ ہے جو	مکہ میں	برکت دیا گیا	اور	رہنمائی/ہدایت	تمام جہانوں کے لئے

لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿97﴾ۚ

وہ ہے جو بَکَّہ میں ہے۔ (وہ) مبارک اور باعثِ ہدایت بنایا گیا تمام جہانوں کے لئے۔

فِيۡهِ	اٰيٰتٌ	بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبۡرٰهِيۡمَ
اس میں	نشانات	کُھلے کُھلے/واضح	کھڑے ہونے کی جگہ/مقام	ابراہیم

فِيۡهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ

اس میں کھلے کھلے نشانات ہیں (یعنی) ابراہیم کا مقام۔

وقف جبرائیل علیہ السلام

وَ	مَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا
اور	جو	وہ اس میں داخل ہوا	وہ تھا	امن والا

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ

اور جو بھی اس میں داخل ہوا وہ امن پانے والا ہو گیا۔

وَ	لِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ	حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا
اور	اللہ ہی کے لئے ہے	پر/اوپر	لوگ	حج کرنا	خاص گھر/خانہ کعبہ	جو	اس نے طاقت پائی	اس کی طرف	راستہ

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ

اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ وہ (اس کے) گھر کا حج کریں (یعنی) جو بھی اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو

وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ
اور	جو	اس نے کفر کیا/اس نے انکار کیا	پس یقیناً	اللہ	بے نیاز/غنی	سے	تمام جہان

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾

اور جو انکار کر دے تو یقیناً اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
تو کہہ دے	اے اہل کتاب!	کیوں	تم انکار کرتے ہو	نشانات کا	اللہ

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖۗ

(اُن سے) کہہ دے اے اہل کتاب! کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو

وَ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	اللہ	گواہ	اوپر/پر	جو	تم عمل کرتے ہو

وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾

جبکہ اللہ اس پر گواہ ہے جو تم کرتے ہو۔

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
تو کہہ دے	اے اہل کتاب	کیوں	تم روکتے ہو	سے	راستہ	اللہ	جو	وہ ایمان لایا

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

(اور) کہہ دے اے اہل کتاب! تم اسے جو ایمان لایا ہے اللہ کی راہ سے کیوں روکتے ہو

تَبۡغُوۡنَ	هَا	عِوَجًا	وَّ	اَنۡتُمۡ	شُهَدَآءُ
تم چاہتے ہو	اس میں	کجی	اور	تم	گواہ

تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ

یہ چاہتے ہوئے کہ اس (راہ) میں کجی پیدا کردو جبکہ تم (حقیقت پر) گواہ ہو

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَنۡ	مَّا	تَعۡمَلُوۡنَ
اور	نہیں	اللہ	ہرگز بے خبر	سے	جو	تم کرتے ہو

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿100﴾

اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

یٰۤاَیُّهَا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ	تُطِیۡعُوۡا	فَرِیۡقًا	مِّنَ	الَّذِیۡنَ	اُوۡتُوا	الۡکِتٰبَ
اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اگر	تم پیروی کرو	جماعت	سے	جو لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان لوگوں میں سے جنہیں کتاب دی گئی، کسی گروہ کی اطاعت کی تو

یَرُدُّوۡکُمۡ	بَعۡدَ	اِیۡمَانِکُمۡ	کٰفِرِیۡنَ	وَ	کَیۡفَ	تَکۡفُرُوۡنَ
وہ تمہیں لوٹا دیں گے	بعد	تمہارا ایمان لانا	کافر (جمع)	اور	کس طرح	تم انکار کرتے ہو

یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ﴿101﴾ وَ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ

وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد (ایک دفعہ پھر) کافر بنا دیں گے۔ اور تم کیسے انکار کر سکتے ہو

وَ	اَنۡتُمۡ	تُتۡلٰی	عَلَیۡکُمۡ	اٰیٰتُ	اللّٰهِ	وَ	فِیۡکُمۡ	رَسُوۡلُهٗ
اور	تم	پڑھی جاتی ہے	تم پر	نشانات	اللہ	اور	تم میں	اس کا رسول

وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ

جبکہ تم پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے۔

وَ	مَنۡ	یَّعۡتَصِمۡ	بِاللّٰهِ	فَقَدۡ	هُدِیَ	اِلٰی	صِرَاطٍ	مُّسۡتَقِیۡمٍ
اور	جو	وہ مضبوطی سے پکڑتا ہے	اللہ کو	تو یقیناً	وہ ہدایت دیا گیا	طرف	راستہ	سیدھا

وَ مَنۡ یَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ هُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿102﴾ ع

اور جو مضبوطی سے اللہ کو پکڑ لے تو یقیناً وہ صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دیا گیا۔

ع 10 10 1

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ
اے	جولوگ	وہ ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ	حق	اس سے ڈرنا/اس کا تقویٰ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اس کے تقویٰ کا حق ہے

وَ	لَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
اور	نہ	تم مرنا	مگر	اور/حالانکہ	تم	فرمانبرداری کرنے والے

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿103﴾

اور ہرگز نہ مرو مگر اس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار رہو۔

وَ	اعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	وَّ	لَا	تَفَرَّقُوْا
اور	مضبوطی سے پکڑو	رسی کو	اللہ	سب کے سب	اور	نہ	تفرقہ ڈالو

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۖ

اور اللہ کی رسّی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو

وَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ	اَعْدَآءً
اور	تم یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر	جب	تم تھے	دشمن

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے

فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا
پس اس نے جوڑ دیا	درمیان	تمہارے دل	پس تم ہوگئے	اس کی نعمت سے	بھائی بھائی

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

تو اس نے تمہارے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور پھر اس کی نعمت سے تم بھائی بھائی ہو گئے۔

وَ	كُنْتُمْ	عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا
اور	تم تھے	پر/اوپر	کنارہ	گڑھا	سے	آگ	پس اس نے تم کو بچایا	اس سے

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر (کھڑے) تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ
اسی طرح	وہ بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے واسطے	اپنے نشانات	تا کہ تم	تم ہدایت پاؤ

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾

اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ شاید تم ہدایت پا جاؤ۔

وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ	اِلَى	الْخَيْرِ
اور چاہیئے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت/ایک امت	وہ بلائیں	طرف	نیکی/بھلائی

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ

اور چاہیئے کہ تم میں سے ایک جماعت ہو۔ وہ بھلائی کی طرف بلاتے رہیں

وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ
اور	وہ حکم کرتے ہیں	نیکی کا	اور	وہ روکتے ہیں	سے	بُری بات

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

اور اچھی باتوں کی تعلیم دیں اور بری باتوں سے روکیں۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا
اور	وہ لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے	اور	نہ	تم ہو جاؤ	اُن لوگوں کی مانند	وہ الگ الگ ہوئے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿105﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا

اور یہی ہیں وہ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو الگ الگ ہو گئے

وَ	اخْتَلَفُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ
اور	انہوں نے اختلاف کیا	سے	بعد	جو	ان کے پاس آیا	کھلے نشانات

وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

اور انہوں نے اختلاف کیا۔ بعد اس کے کہ اُن کے پاس کھلے کھلے نشانات آ چکے تھے۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
اور	وہ لوگ	واسطے	ان	عذاب	بڑا

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۙ﴿106﴾

اور یہی ہیں وہ جن کے لئے بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

يَّوۡمَ	تَبۡيَضُّ	وُجُوۡهٌ	وَّ	تَسۡوَدُّ	وُجُوۡهٌ
جس دن	وہ سفید ہونگے	چہرے	اور	وہ سیاہ ہونگے	چہرے

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ

جس دن بعض چہرے روشن ہو جائیں گے اور بعض چہرے سیاہ پڑ جائیں گے۔

فَاَمَّا	الَّذِيۡنَ	اسۡوَدَّتۡ	وُجُوۡهُ	هُمۡ
پس جو	وہ لوگ	وہ سیاہ ہو گئے	چہرے	اُن/وہ

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۟

پس وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ پڑ گئے

اَكَفَرۡتُمۡ	بَعۡدَ	اِيۡمَانِكُمۡ	فَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَكۡفُرُوۡنَ
کیا تم نے انکار کیا	بعد	تمہارا ایمان لانا	پس تم چکھو	عذاب	اس لئے کہ	تم تھے	تم انکار کرتے ہو

اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿107﴾

(ان سے کہا جائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے تھے؟ پس عذاب کو چکھو اس وجہ سے کہ تم انکار کیا کرتے تھے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيۡنَ	ابۡيَضَّتۡ	وُجُوۡهُ	هُمۡ
اور	جو	وہ لوگ جو	وہ سفید ہوئے	چہرے	اُن/وہ

وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ

اور جہاں تک اُن لوگوں کا تعلق ہے جن کے چہرے روشن ہو گئے

فَ	فِيۡ	رَحۡمَةِ	اللّٰهِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ
پس	میں	رحمت	اللہ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿108﴾

تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

تِلۡكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتۡلُوۡهَا	عَلَيۡكَ	بِالۡحَـقِّ
یہ	نشانات	اللہ	ہم اس کو پڑھتے ہیں	تجھ پر	حق کے ساتھ

تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَـقِّ ؕ

یہ اللہ کی آیات ہیں۔ ہم انہیں تیرے سامنے حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

لِّلۡعٰلَمِيۡنَ	ظُلۡمًا	يُرِيۡدُ	اللّٰهُ	مَا	وَ
تمام جہانوں کے لئے	ظلم کرنا	وہ چاہتا ہے	اللہ	نہیں	اور

وَ مَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿109﴾

اور اللہ جہانوں کے لئے کوئی ظلم نہیں چاہتا۔

الۡاَرۡضِ	فِي	مَا	وَ	السَّمٰوٰتِ	فِي	مَا	لِلّٰهِ	وَ
زمین	میں	جو	اور	آسمان (جمع)	میں	جو	اللہ کے لئے	اور

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ

اور اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

الۡاُمُوۡرُ	تُرۡجَعُ	اللّٰهِ	اِلَى	وَ
تمام کام	وہ لوٹائے جائیں گے	اللہ	طرف	اور

وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿110﴾ ع

اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جائیں گے۔

11 ع 8 2

النَّاسِ	لِ	اُخۡرِجَتۡ	اُمَّةٍ	خَيۡرَ	كُنۡتُمۡ
لوگ (جمع)	واسطے	وہ نکالی گئی	جماعت	بہترین	تم ہو

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ

تم بہترین امّت ہو جو تمام انسانوں کے فائدہ کے لئے نکالی گئی ہو۔

بِاللّٰهِ	تُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	الۡمُنۡكَرِ	عَنِ	تَنۡهَوۡنَ	وَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	تَاۡمُرُوۡنَ
اللہ پر	تم ایمان لاتے ہو	اور	برائی	سے	تم روکتے ہو	اور	نیکی کا	تم حکم دیتے ہو

تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ

تم اچھی باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو۔

لَّهُمۡ	خَيۡرًا	لَكَانَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	اٰمَنَ	لَوۡ	وَ
ان کے لئے	بہتر	تو ضرور ہوتا	اہل کتاب	وہ ایمان لاتے	اگر	اور

وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ

اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر ہوتا۔

مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	اَكْثَرُهُمُ	الْفٰسِقُوْنَ
ان میں سے	مومن/ایمان لانے والے	اور	ان میں سے بہت۔ان میں سے اکثر	نافرمان

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿111﴾

ان میں مومن بھی ہیں مگر اکثر ان میں سے فاسق لوگ ہیں۔

لَنْ	يَّضُرُّوْ	كُمْ	اِلَّآ	اَذًى
ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچائیں	تمہیں	سوائے	معمولی تکلیف

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ

وہ تمہیں معمولی تکلیف کے سوا ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

وَ	اِنْ	يُّقَاتِلُوْ	كُمْ	يُوَلُّوْ	كُمُ	الْاَدْبَارَ
اور	اگر	وہ لڑائی کریں	تم سے	وہ پھیر لیں گے	تم سے	پیٹھ (جمع)

وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟

اور اگر وہ تم سے قتال کریں گے تو ضرور تمہیں پیٹھ دکھا جائیں گے

ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ
پھر	نہ	وہ مدد دیئے جائیں گے	ماری گئی	ان پر	ذلت۔رسوائی

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿112﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

پھر وہ مدد نہیں دیئے جائیں گے۔ان پر ذلت (کی مار) ڈالی گئی

اَيْنَ مَا	ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
جہاں کہیں بھی	وہ پائے جائیں	سوائے	رسی کے ساتھ/عہد کے ساتھ	سے	اللہ

اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ

جہاں کہیں بھی وہ پائے گئے۔سوائے ان کے جو اللہ کے عہد

وَ	حَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَ	بَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	رسّی/عہد	سے	لوگ (جمع)	اور	وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	سے	اللہ

وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

اور لوگوں کے عہد (کی پناہ) میں ہیں۔اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ واپس لوٹے

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اور	ڈالی گئی	ان پر	بے بسی	یہ	یہ اس لئے ہوا کہ وہ	وہ تھے	وہ انکار کرتے ہیں	نشانات کا	اللہ

وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور ان پر بے بسی (کی مار) ڈالی گئی۔ یہ اس لئے ہوا کہ وہ اللہ کے نشانات کا انکار کیا کرتے تھے

وَ	يَقْتُلُوْنَ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ
اور	وہ قتل کی کوشش کرتے ہیں	انبیاء	بغیر	حق

وَ يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ

اور وہ انبیاء کی ناحق سخت مخالفت کرتے تھے۔

ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ
یہ	بسبب اس کے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	وہ تھے	وہ حد سے بڑھتے ہیں

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۬ (113)

یہ اس سبب سے ہوا جو انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدِّ اعتدال سے گزر جایا کرتے تھے۔

لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ
وہ نہیں	برابر/ایک جیسے	سے	اہل کتاب	گروہ/امت	قائم۔کھڑی ہوئی

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

وہ سب ایک جیسے نہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک جماعت (اپنے مسلک پر) قائم ہے۔

يَّتْلُوْنَ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	وَ	هُمْ	يَسْجُدُوْنَ
وہ پڑھتے ہیں	آیات/نشانات	اللہ	وقت	رات	اور	وہ	وہ سجدہ کرتے ہیں

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ (114)

وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات کی تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدے کر رہے ہوتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخری	اور	وہ حکم دیتے ہیں	نیکی کا

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور یومِ آخر پر اور اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں

وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ
اور	وہ روکتے ہیں	سے	بُرائی	اور	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	نیکیاں

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ

اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتے ہیں۔

وَ	أُولٰٓئِكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ	وَ	مَا	يَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ
اور	یہ لوگ	سے	نیکوکار	اور	جو	وہ کرتے ہیں	سے	بھلائی

وَأُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ (115) وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

اور یہی ہیں وہ جو صالحین میں سے ہیں۔ اور جو نیکی بھی وہ کریں گے

فَلَنْ	يُّكْفَرُوْهُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ
پس ہرگز نہیں	ان سے اس بارہ میں ناشکری کا سلوک کیا جائے گا	اور	اللہ	خوب جاننے والا	متقیوں کو

فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ (116)

تو ہرگز اُن سے اس کے بارہ میں ناشکری کا سلوک نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ متقیوں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ
یقیناً	جو لوگ	انہوں نے انکار کیا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	ان کے اموال

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اموال

وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا
اور	نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ	کچھ بھی

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

اور ان کی اولادیں انہیں اللہ سے بچانے میں کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔

وَ	أُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ
اور	یہ لوگ	آگ والے/جہنمی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہ پڑنے والے

وَأُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (117)

اور یہی وہ لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ایک بہت لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	فِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
مثال	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اس دنیا کی زندگی میں وہ جو بھی خرچ کرتے ہیں اس کی مثال

كَ	مَثَلِ	رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ
مانند	مثال	ہوا	اس میں	سخت سردی

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ

ایسی ہوا کی طرح ہے جس میں شدید سردی ہو،

اَصَابَتْ	حَرْثَ	قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَ	اَهْلَكَتْ	هُ
وہ پہنچے	کھیتی	قوم	انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	پس	اس نے تباہ کردیا	اسے

اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ

وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر (مصیبت بن کر) وارد ہو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہو اور وہ اُسے برباد کردے۔

وَ	مَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ
اور	نہیں	اس نے ان پر ظلم کیا	اللہ	اور	لیکن	اپنی جانوں پر	وہ ظلم کرتے ہیں

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾

اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	بِطَانَةً	مِّنْ	دُوْنِكُمْ
اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	نہ	تم پکڑو	دلی دوست	سے	اپنے سوا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے لوگوں کو چھوڑ کر دوسروں کو جگری دوست نہ بناؤ۔

لَا	يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا	وَدُّوْا	مَا	عَنِتُّمْ
نہ	وہ تم سے کمی کرتے ہیں	برائی	وہ چاہتے ہیں	جو	تمہیں تکلیف میں ڈالے

لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ

وہ تم سے برائی کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ وہ پسند کرتے ہیں کہ تم مشکل میں پڑو۔

قَدْ	بَدَتِ	الْبَغْضَآءُ	مِنْ	اَفْوَاهِهِمْ
یقیناً	وہ ظاہر ہوگئی	دشمنی	سے	ان کے منہ (جمع)

قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۚ

یقیناً بُغض ان کے مُونہوں سے ظاہر ہو چکا ہے

وَ	مَا	تُخْفِيْ	صُدُوْرُ	هُمْ	اَكْبَرُ
اور	جو	وہ چھپاتے ہیں	سینے	ان۔وہ	بہت بڑا

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ

اور جو کچھ ان کے دل چھپاتے ہیں وہ اس سے بھی زیادہ ہے۔

قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ
یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کیا	تمہارے واسطے	نشانات	اگر	تم ہو	تم عقل رکھتے ہو

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿119﴾

یقیناً ہم تمہارے لئے آیات کو کھول کھول کر بیان کر چکے ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

هٰۤاَنْتُمْ	اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَ	هُمْ	وَ	لَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
خبردار تم	وہ لوگ	تم محبت کرتے ہو	ان۔وہ	اور	نہیں	وہ تم سے محبت کرتے ہیں

هٰۤاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ

تم ایسے عجیب ہو کہ ان سے محبت کرتے ہو جبکہ وہ تم سے محبت نہیں کرتے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	كُلِّ	هٖ
اور	تم ایمان لاتے ہو	کتاب پر	سارا	اس

وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ

اور تم ساری کتاب پر ایمان لاتے ہو۔

وَ	اِذَا	لَقُوْكُمْ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا
اور	جب	وہ تمہیں ملتے ہیں	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے

وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا ۖۚ

اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے ہیں

وَ	اِذَا	خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ	الْاَنَامِلَ	مِنَ	الْغَيْظِ
اور	جب	وہ اکیلے ہوتے ہیں	وہ کاٹتے ہیں	تمہارے خلاف	انگلیوں کے پورے	سے	غصہ

وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ

اور جب الگ ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف غیظ سے اپنی انگلیوں کے پورے کاٹتے ہیں۔

قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
تو کہہ	تم مر جاؤ	اپنے غصہ کے ساتھ	یقیناً	اللہ	خوب جاننے والا	سینوں کی باتوں کو

قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿120﴾

تُو کہہ دے کہ اپنے ہی غُصہ سے مر جاؤ۔ یقیناً اللہ سینوں کی باتوں کا خوب علم رکھتا ہے۔

اِنْ	تَمْسَسْ	كُمْ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْ	هُمْ
اگر	وہ چھوئے	تمہیں	بھلائی	بری لگتی ہے	انہیں

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ

اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بُری لگتی ہے۔

وَ	اِنْ	تُصِبْكُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّفْرَحُوْا	بِهَا
اور	اگر	تمہیں پہنچے	برائی۔ دکھ	وہ خوش ہوتے ہیں	اس سے

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پڑے تو اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	لَا	يَضُرُّكُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا
اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	نہیں	وہ تمہیں نقصان پہنچاتا ہے	ان کی تدبیر	کچھ بھی

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ؕ

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی تدبیر تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
یقیناً	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿121﴾ ع

یقیناً اللہ اس کو گھیرے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔

ع 12 11 3

وَ	اِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	اَهْلِكَ	تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ
اور	جب	تو صبح کو نکلا	سے	تیرے گھر والے	تو بٹھاتا ہے	مومن (جمع)	بیٹھنے کی جگہ	لڑائی کے واسطے

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ

اور (یاد کر) جب تُو صبح اپنے گھر والوں سے مومنوں کو (ان کی) لڑائی کے ٹھکانوں پر بٹھانے کی خاطر الگ ہوا۔

وَ	اللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	اِذْ	هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ
اور	اللہ	بہت سننے والا	خوب جاننے والا	جب	اس نے ارادہ کیا	دو گروہ	تم میں سے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿122﴾ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ

اور اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ جب تم میں سے دو گروہوں نے ارادہ کیا

اَنْ	تَفْشَلَا	وَ	اللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا
یہ کہ	وہ ہمت ہار دیں	اور	اللہ	ان دونوں کا دوست

اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ دونوں کا ولی تھا۔

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	اوپر	اللہ	پس چاہیئے کہ وہ توکّل کریں	مومن (جمع)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿123﴾

اور اللہ ہی پر مومنوں کو توکّل کرنا چاہیئے۔

وَ	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّ	اَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ
اور	یقیناً	اس نے تمہاری مدد کی	اللہ	بدر میں	اور/ حالانکہ	تم	کمزور۔ عاجز

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

اور یقیناً اللہ بدر میں تمہاری نصرت کر چکا ہے جبکہ تم کمزور تھے۔

فَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ
پس	تم ڈرو۔ تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	تاکہ تم	تم شکر ادا کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿124﴾

پس اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم شکر کرسکو۔

إِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَ	لَنْ	يَّكْفِيَكُمْ
جب	تو کہتا ہے	مومنوں کو	کیا	ہر گز نہیں	وہ تمہارے لئے کافی ہے

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ

جب تو مومنوں سے یہ کہہ رہا تھا کہ کیا تمہارے لئے کافی نہیں ہوگا

اَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	ثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ
کہ	وہ تمہاری مدد کرے	تمہارا رب	ساتھ	تین	ہزار	سے	فرشتے	اتارے ہوئے

اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿125﴾

کہ تمہارا ربّ تین ہزار اتارے جانے والے فرشتوں سے تمہاری مدد کرے؟

بَلٰٓى	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا
کیوں نہیں	اگر	تم صبر کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

کیوں نہیں۔ اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو

وَ	يَاْتُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْرِهِمْ	هٰذَا
اور	وہ تمہارے پاس آئیں	سے/ میں	ان کا جوش	یہ

وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا

جبکہ وہ اپنے اسی جوش میں (کھولتے ہوئے) تم پر ٹوٹ پڑیں

يُمْدِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	بِ	خَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ
وہ تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب	ساتھ	پانچ	ہزار	سے	فرشتے	نشان لگانے والے

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿126﴾

تو تمہارا ربّ پانچ ہزار عذاب دینے والے فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا۔

الربع

وَ	مَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ
اور	نہیں	اس نے اسے بنایا	اللّٰہ	مگر	خوشخبری	تمہارے واسطے

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

اور اللہ نے یہ (وعدہ) محض تمہیں خوشخبری دینے کے لئے کیا ہے

وَ	لِ	تَطۡمَئِنَّ	قُلُوۡبُ	كُمۡ	بِهٖ
اور	تا کہ	وہ مطمئن ہو جائیں	دل (جمع)	تمہارے	اس سے

وَلِتَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ

اور تا کہ اس سے تمہارے دل اطمینان محسوس کریں

وَ	مَا	النَّصۡرُ	اِلَّا	مِنۡ	عِنۡدِ	اللّٰهِ	الۡعَزِيۡزِ	الۡحَكِيۡمِ
اور	نہیں	مدد	مگر	سے	پاس۔طرف	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿127﴾ ۙ

اور (امر واقعہ یہ ہے کہ) مدد محض اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

لِ	يَقۡطَعَ	طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡۤا
تا کہ	وہ کاٹ دے	ایک حصّہ	سے	جو لوگ	انہوں نے کفر کیا

لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا

تا کہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ان کے ایک حصہ کو کاٹ پھینکے

اَوۡ	يَكۡبِتَ	هُمۡ	فَ	يَنۡقَلِبُوۡا	خَآئِبِيۡنَ
یا	وہ ہلاک کر دے۔وہ ذلیل کر دے	انہیں	پس	وہ لوٹیں	ناکام

اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿128﴾

یا ان کو سخت ذلیل کر دے پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔

لَيۡسَ	لَكَ	مِنَ	الۡاَمۡرِ	شَىۡءٌ	اَوۡ	يَتُوۡبَ	عَلَيۡهِمۡ
نہیں	تیرے لئے	سے	معاملہ۔اختیار	کچھ بھی	یا	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے	ان پر

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ

تیرے پاس کچھ اختیار نہیں۔خواہ وہ اُن پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جائے

اَوۡ	يُعَذِّبَ	هُمۡ	فَ	اِنَّ	هُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ
یا	وہ عذاب دے	انہیں	پس	یقیناً	وہ	ظلم کرنے والے

اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿129﴾

یا اُنہیں عذاب دے، وہ بہر حال ظالم لوگ ہیں۔

وَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	جو	میں۔بیچ	آسمان (جمع)	اور	جو	میں۔بیچ	زمین

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
وہ بخش دیتا ہے	جسے/جس کے لئے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿130﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

ع 13 9 4

لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰٓوا	اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً
نہ	تم کھاؤ	سود	گنا	دوگنا

لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ص

سود در سود نہ کھایا کرو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
اور	تم ڈرو	اللہ	تاکہ تم	تم کامیاب ہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿131﴾ ج

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ
اور	تم ڈرو	آگ	جو	وہ تیار کی گئی	کافروں کے لئے

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿132﴾ ج

اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَ	اَطِيۡعُوا	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوۡلَ	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ
اور	تم پیروی کرو	اللہ	اور	رسول	تا کہ تم	تم رحم کئے جاؤ

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ۚ﴿133﴾

اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔

وَ	سَارِعُوۡۤا	اِلٰى	مَغۡفِرَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	وَ	جَنَّةٍ
اور	تم جلدی کرو۔تم دوڑو	طرف	بخشش	سے	تمہارا ربّ	اور	جنت

وَسَارِعُوۡۤا اِلٰى مَغۡفِرَةٍ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَجَنَّةٍ

اور اپنے ربّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو

عَرۡضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَ	الۡاَرۡضُ	اُعِدَّتۡ	لِلۡمُتَّقِيۡنَ
اُس کی چوڑائی / وسعت	آسمان (جمع)	اور	زمین	وہ تیار کی گئی	متقیوں کے لئے

عَرۡضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ ۙ اُعِدَّتۡ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿134﴾

جس کی وسعت آسمانوں اور زمین پر محیط ہے۔وہ متقیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

الَّذِيۡنَ	يُنۡفِقُوۡنَ	فِى	السَّرَّآءِ	وَ	الضَّرَّآءِ
جولوگ	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	فراخی	اور	تنگی

الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

(یعنی) وہ لوگ جو آسائش میں بھی خرچ کرتے ہیں اور تنگی میں بھی

وَ	الۡكٰظِمِيۡنَ	الۡغَيۡظَ	وَ	الۡعَافِيۡنَ	عَنِ	النَّاسِ
اور	پی جانے والے	غصّہ	اور	معاف کرنے والے	سے	لوگ (جمع)

وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ ؕ

اور غصہ دبا جانے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ	وَ	الَّذِيۡنَ	اِذَا	فَعَلُوۡا	فَاحِشَةً
اور	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والے	اور	جولوگ	جب	وہ کر بیٹھے	بے حیائی

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚ﴿135﴾ وَالَّذِيۡنَ اِذَا فَعَلُوۡا فَاحِشَةً

اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔نیز وہ لوگ جو اگر کسی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں

اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَ	اسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ
یا	انہوں نے ظلم کیا	اپنے نفسوں پر	انہوں نے یاد کیا	اللہ	پس	انہوں نے بخشش چاہی	ان کے گناہوں کی

اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۖ

یا اپنی جانوں پر (کوئی) ظلم کریں تو وہ اللہ کا (بہت) ذکر کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں۔

وَ	مَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ
اور	کون	وہ بخش دیتا ہے	گناہ (جمع)	سوائے	اللہ

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ قف

اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہ بخشتا ہے۔

وَ	لَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ
اور	نہ	وہ اصرار کرتے ہیں	پر	جو	انہوں نے کیا	اور	وہ	وہ جانتے ہیں

وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿136﴾

اور جو کچھ وہ کر بیٹھے ہوں اس پر جانتے بوجھتے ہوئے اِصرار نہیں کرتے۔

اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
وہ لوگ	ان کی جزاء/بدلہ	بخشش	سے	ان کا ربّ

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ

یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے ربّ کی طرف سے مغفرت ہے

وَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	باغات	وہ بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں

وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور ایسی جنّات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	نِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اور	اچھا	بدلہ۔اجر	کام کرنے والے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿137﴾

وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔اور عمل کرنے والوں کا کیا ہی اچھا اجر ہے۔

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ	سُنَنٌ
یقیناً	گذر گئے	سے	پہلے	تمہارے	طور طریقے۔ سنتیں

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ

یقیناً تم سے پہلے کئی سنتیں گزر چکی ہیں۔

فَ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ
پس	تم سیر و سیاحت کرو	میں	زمین	پس تم دیکھو	کس طرح	تھا	انجام	جھٹلانے والے

فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿138﴾

پس زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا۔

هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	هُدًى	وَّ	مَوْعِظَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ
یہ	بیان	لوگوں کے لئے	اور	ہدایت	اور	نصیحت	متقیوں کے لئے

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿139﴾

یہ لوگوں کے لئے (کھوٹے کھرے میں تمیز کر دینے والا) ایک بیان ہے اور ہدایت اور نصیحت ہے متقیوں کے لئے۔

وَ	لَا	تَهِنُوْا	وَ	لَا	تَحْزَنُوْا
اور	نہ	تم سست ہو۔ تم ہمت ہارو	اور	نہ	تم غمگین ہو

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

اور کمزوری نہ دکھاؤ اور غم نہ کرو

وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور	تم	غالب آنے والے	اگر	تم ہو	مومنین

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿140﴾

جبکہ (یقیناً) تم ہی غالب آنے والے ہو، اگر تم مومن ہو۔

اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ
اگر	وہ تمہیں چھوتا ہے	زخم	پس یقیناً	وہ چھوا	قوم	زخم	اس کی مانند

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ

اگر تمہیں کوئی زخم لگا ہے تو ویسا ہی زخم (مدِّ مقابل) قوم کو بھی تو لگا ہے۔

وَ	تِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ
اور	یہ	دن (جمع)	ہم اس کو پھیرتے ہیں	درمیان	لوگ (جمع)

وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ

اور یہ وہ ایام ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں

وَ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تاکہ وہ جان لے	اللہ	جو لوگ	وہ ایمان لائے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ اللہ جانچ لے ان کو جو ایمان لائے

وَ	يَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَ	اللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	وہ بنا دے	تم سے	شہید/گواہ (جمع)	اور	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا ہے	ظلم کرنے والے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿141﴾

اور تم میں سے بعض کو شہیدوں کے طور پر اپنا لے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ	لِيُمَحِّصَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	يَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	تاکہ وہ خالص کرے	اللہ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	وہ مٹا دے	انکار کرنے والے

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿142﴾

اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو مومن ہیں خوب پاک کر دے اور کافروں کو مٹا ڈالے۔

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ
کیا	تم گمان کرتے ہو	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَ	لَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَ	يَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ
اور	ابھی نہیں	وہ جانتا ہے	اللہ	جو لوگ	انہوں نے کوشش کی	تم میں سے	اور	وہ جانتا ہے	صبر کرنے والے

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿143﴾

باوجود اس کے کہ اللہ نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو ابھی پرکھا نہیں اور (خدا کا یہ دستور اس لئے ہے) تاکہ وہ صبر کرنے والوں کو جانچ لے۔

تَلْقَوْهُ	اَنْ	قَبْلِ	مِنْ	الْمَوْتَ	تَمَنَّوْنَ	كُنْتُمْ	لَقَدْ	وَ
تم اُسے پالو	یہ کہ	پہلے	سے	موت	تم خواہش کرتے ہو	تم تھے	یقیناً	اور

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪

اور یقیناً تم موت کی تمنا کیا کرتے تھے پیشتر اس کے کہ تم اسے پا لیتے۔

تَنْظُرُوْنَ	اَنْتُمْ	وَ	رَاَيْتُمُوْهُ	قَدْ	فَ
تم دیکھ رہے تھے	تم	اور	تم نے اُسے دیکھ لیا	یقیناً	پس

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٤﴾

14 ع 14 5

پس اب تم نے اسے اس حال میں دیکھ لیا ہے کہ کھڑے دیکھتے رہ گئے ہو۔

رَسُوْلٌ	اِلَّا	مُحَمَّدٌ	مَا	وَ
رسول۔ بھیجا ہوا	مگر	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	نہیں	اور

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ

اور محمد نہیں ہے مگر ایک رسول۔

الرُّسُلُ	قَبْلِهِ	مِنْ	خَلَتْ	قَدْ
رسول (جمع)	اس سے پہلے	سے	گذر گئے	یقیناً

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

یقیناً اس سے پہلے رسول گزر چکے ہیں۔

عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	انْقَلَبْتُمْ	قُتِلَ	اَوْ	مَّاتَ	اَفَاۡىِٕنْ
اپنی ایڑیوں کے بل	تم پھر جاؤ گے	وہ قتل کیا گیا	یا	وہ مر گیا	پس کیا اگر

اَفَاۡىِٕنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ

پس کیا اگر یہ بھی وفات پا جائے یا قتل ہو جائے تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے؟

شَيْـًٔا	اللّٰهَ	يَّضُرَّ	فَلَنْ	عَلٰى عَقِبَيْهِ	يَّنْقَلِبْ	مَنْ	وَ
کچھ بھی	اللہ	وہ نقصان دیتا ہے	پس ہرگز نہیں	اپنی ایڑیوں کے بل	وہ پھرے گا	جو	اور

وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ

اور جو بھی اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے گا تو وہ ہرگز اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

وَ	سَيَجْزِي	اللّٰهُ	الشّٰكِرِيْنَ
اور	عنقریب وہ بدلہ دے گا	اللہ	شکر کرنے والے

وَسَيَجْزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾

اور اللہ یقیناً شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

وَ	مَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ
اور	نہیں	تھا	کسی جان کے لئے	یہ کہ	وہ مر جائے

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

اور کسی جان کے لئے مرنا ممکن نہیں

اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا
مگر	اذن کے ساتھ/حکم کے ساتھ	اللہ	لکھا ہوا	مقررہ میعاد

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ

سوائے اس کے کہ اللہ کے اِذن سے ہو۔ یہ ایک طے شدہ نوشتہ ہے۔

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
اور	جو	وہ چاہتا ہے	ثواب۔بدلہ	دنیا	ہم اسے دیں گے	اس سے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ

اور جو کوئی دنیا کا ثواب چاہے ہم اُسے اس میں سے عطا کرتے ہیں۔

وَ	مَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا
اور	جو	وہ چاہتا ہے	ثواب۔بدلہ	آخرت	ہم اسے دیں گے	اس سے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ

اور جو کوئی آخرت کا ثواب چاہے ہم اُسے اسی میں سے عطا کرتے ہیں۔

وَ	سَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ
اور	عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکر کرنے والے	اور	کتنے ہی	سے	نبی

وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿146﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ

اور ہم شکر کرنے والوں کو یقیناً جزا دیں گے۔ اور کتنے ہی نبی تھے کہ

قٰتَلَ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ	فَمَا	وَهَنُوْا
اس نے قتال کیا	اس کے ساتھ	ربانی۔اللہ والے	بہت سے	پس نہ	وہ کمزور پڑے

قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا

جن کے ساتھ مل کر بہت سے ربّانی لوگوں نے قتال کیا۔ پھر وہ ہرگز کمزور نہیں پڑے

لِمَآ	اَصَابَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اس کے لئے	وہ انہیں پہنچا	میں	راستہ	اللہ

لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اس مصیبت کی وجہ سے جو اللہ کے رستے میں انہیں پہنچی۔

وَ	مَا	ضَعُفُوْا	وَ	مَا	اسْتَكَانُوْا	وَ	اللّٰهُ	يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ
اور	نہ	وہ کمزور ہوئے	اور	نہ	وہ عاجز ہوئے	اور	اللہ	پسند کرتا ہے	صبر کرنے والے

وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿147﴾

اور انہوں نے ضُعف نہیں دکھایا اور وہ (دشمن کے سامنے) جھکے نہیں۔ اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

وَ	مَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ
اور	نہیں	تھا	ان کا قول	مگر

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ

اور ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ

اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَ	اِسْرَافَنَا	فِيْٓ اَمْرِنَا
کہ	انہوں نے کہا	اے ہمارے ربّ	ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ	اور	ہمارا حد سے بڑھنا	ہمارے معاملہ میں

اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا

انہوں نے عرض کیا اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملہ میں ہماری زیادتی بھی۔

وَ	ثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَ	انْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	ثبات بخش	ہمارے قدموں کو	اور	ہماری مدد کر	پر	قوم	کفر کرنے والے

وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿148﴾

اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔

اَلدُّنۡيَا	ثَوَابَ	اللّٰهُ	فَاٰتٰىهُمُ
دنیا۔دنیاوی	ثواب/ بدلہ	اللہ	پس اس نے انہیں دیا

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا

تو اللہ نے انہیں دنیا کا ثواب بھی دیا

الۡمُحۡسِنِيۡنَ	يُحِبُّ	اللّٰهُ	وَ	الۡاٰخِرَةِ	ثَوَابِ	حُسۡنَ	وَ
احسان کرنے والے	وہ محبت کرتا ہے	اللہ	اور	آخرت	ثواب/ بدلہ	بہتر	اور

وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝149

اور آخرت کا بہت عمدہ ثواب بھی۔ اور اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

15
ع 5
6

كَفَرُوۡا	الَّذِيۡنَ	تُطِيۡعُوا	اِنۡ	اٰمَنُوۡۤا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
انہوں نے کفر	جو لوگ	تم اطاعت کرو	اگر	وہ ایمان لائے	جو لوگ	اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم نے ان لوگوں کی اطاعت کی جو کافر ہوئے

خٰسِرِيۡنَ	فَتَنۡقَلِبُوۡا	عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ	يَرُدُّوۡكُمۡ
گھاٹا پانے والے	پس تم لوٹو گے	تمہاری ایڑیوں کے بل	وہ تمہیں لوٹا دیں گے

يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ۝150

تو وہ تمہیں تمہاری ایڑیوں کے بل لوٹا دیں گے۔ پھر تم نقصان اٹھاتے ہوئے لوٹو گے۔

النّٰصِرِيۡنَ	خَيۡرُ	هُوَ	وَ	مَوۡلٰٮكُمۡ	اللّٰهُ	بَلِ
مدد کرنے والے	بہترین	وہ	اور	تمہارا دوست/ مددگار	اللہ	بلکہ

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ‌ۚ وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ۝151

بلکہ اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب مدد کرنے والوں میں بہترین ہے۔

الرُّعۡبَ	كَفَرُوا	الَّذِيۡنَ	قُلُوۡبِ	فِىۡ	سَنُلۡقِىۡ
رعب	انہوں نے کفر کیا	وہ لوگ	دل (جمع)	میں	عنقریب ہم ڈال دیں گے

سَنُلۡقِىۡ فِىۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ

ہم ضرور ان لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا

بِمَآ	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
اس وجہ سے	انہوں نے شریک ٹھہرایا	اللہ کا	جو	نہیں	وہ اتارتا ہے	اس کے ساتھ	کوئی دلیل

بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ

کیونکہ انہوں نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس کو جس کے بارے میں اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔

وَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَ	بِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ
اور	ان کا ٹھکانا	آگ	اور	برا	ٹھکانا	ظالم

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (152)

اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔

وَ	لَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَعْدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ
اور	یقیناً	اس نے تم سے سچ کر دکھایا	اللہ	اس کا وعدہ	جب	تم ان کی بیخ کنی کر رہے تھے	اس کے حکم سے

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ

اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم اس کے حکم سے ان کی بیخ کنی کر رہے تھے۔

حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَ	تَنَازَعْتُمْ	فِي	الْاَمْرِ	وَ	عَصَيْتُمْ
یہاں تک	جب	تم نے ہمت ہار دی	اور	تم نے جھگڑا کیا	میں	حکم	اور	تم نے نافرمانی کی

حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

تا آنکہ جب تم نے بزدلی دکھائی اور تم اصل حکم کے بارہ میں باہم جھگڑنے لگے اور تم نے اس کے باوجود بھی نافرمانی کی

مِّنْ	بَعْدِ	مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ
سے	بعد	جو	اس نے تمہیں دکھلایا	جو	تم پسند کرتے ہو

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ

کہ اُس نے تمہیں وہ کچھ دکھلا دیا تھا جو تم پسند کرتے تھے۔

مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الدُّنْيَا	وَ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
تم میں سے	جو	وہ چاہتا ہے	دنیا	اور	تم میں سے	جو	وہ چاہتا ہے	آخرت

مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ

تم میں ایسے بھی تھے جو دنیا کی طلب رکھتے تھے اور تم میں ایسے بھی تھے جو آخرت کی طلب رکھتے تھے۔

ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ	لِيَبْتَلِيَكُمْ
پھر	اس نے تمہیں پھیر دیا	ان سے	تاکہ وہ تمہیں آزمائے

ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ

پھر اُس نے تمہیں ان سے پرے ہٹالیا تاکہ تمہیں آزمائے۔

وَ	لَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	یقیناً	اس نے درگذر کیا	تم سے	اور	اللہ	فضل والا	پر	مومن (جمع)

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿153﴾

اور (جو بھی ہوا) وہ یقیناً تمہیں معاف کر چکا ہے اور اللہ مومنوں پر بہت فضل کرنے والا ہے۔

اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَ	لَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ
جب	تم بھاگ رہے تھے	اور	نہ	مڑ کر دیکھتے تھے	پر	کسی کو

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ

جب تم بھاگ رہے تھے اور کسی کو بھی مُڑ کر نہیں دیکھتے تھے

وَّ	الرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ	اُخْرٰىكُمْ
اور	رسول	وہ تمہیں بلاتا تھا	میں	تمہارا دوسرا جتھا

وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ

اور رسول تمہارے دوسرے جتھے میں (کھڑا) تمہیں بُلا رہا تھا

فَ	اَثَابَكُمْ	غَمًّا	بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا
پس	اس نے تمہیں پہنچایا	غم۔رنج	غم کے بدلے	تاکہ نہ	تم غمگین ہو

فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا

تو اللہ نے تمہیں ایک غم کے بدلے بڑا غم پہنچایا تاکہ تم ملول نہ ہو

عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَ	لَا	مَآ	اَصَابَكُمْ
پر۔اوپر	جو	وہ تم سے جاتا رہا	اور	نہیں	جو	وہ تمہیں پہنچا

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ

اس پر جو تم سے جاتا رہا اور اس تکلیف پر جو تمہیں پہنچی۔

وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	اللہ	خوب خبر رکھنے والا	اس کو جو	تم کرتے ہو

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿154﴾

اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا
پھر	اس نے اتارا	تمہارے اوپر	سے	بعد۔ پیچھے	غم	امن	اونگھ

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا

پھر اُس نے تم پر غم کے بعد تسکین بخشنے کی خاطر اونگھ اُتاری

يَّغْشٰى	طَآئِفَةً	مِّنْكُمْ	وَ	طَآئِفَةٌ	قَدْ	اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ
وہ ڈھانکتا ہے	ایک گروہ	تم میں سے	اور	ایک گروہ	یقیناً	اس نے انہیں فکر میں ڈالا	ان کے نفوس

يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

جو تم میں سے ایک گروہ کو ڈھانپ رہی تھی۔ جبکہ ایک وہ گروہ تھا کہ جنہیں ان کی جانوں نے فکرمند کر رکھا تھا

يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ
وہ گمان کرتے ہیں	اللہ کے بارہ میں	سوائے	حق۔ سچ	گمان	جاہلیت

يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ

وہ اللہ کے بارہ میں جاہلیت کے گمانوں کی طرح ناحق گمان کر رہے تھے۔

يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	مِنْ	شَيْءٍ
وہ کہتے ہیں	کیا	ہمارے لئے	سے	معاملہ	کچھ	چیز

يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ

وہ کہہ رہے تھے کیا اہم فیصلوں میں ہمارا بھی کوئی عمل دخل ہے؟

قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ	لِلّٰهِ
تو کہہ دے	یقیناً	معاملہ/فیصلہ	تمام کا تمام/کلیۃً	اللہ کے لئے

قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ

تو کہہ دے کہ یقیناً فیصلے کا اختیار کلیۃً اللہ ہی کو ہے۔

يُخۡفُوۡنَ	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِمۡ	مَّا	لَا	يُبۡدُوۡنَ	لَكَ
وہ چھپاتے ہیں	میں	ان کے نفوس/ان کے دل	جو	نہیں	وہ ظاہر کرتے ہیں	تیرے واسطے

يُخۡفُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا يُبۡدُوۡنَ لَكَ‌ ؕ

وہ اپنے دلوں میں وہ باتیں چھپاتے ہیں جو تجھ پر ظاہر نہیں کرتے۔

يَقُوۡلُوۡنَ	لَوۡ	كَانَ	لَنَا	مِنَ	الۡاَمۡرِ	شَىۡءٌ	مَّا	قُتِلۡنَا	هٰهُنَا
وہ کہتے ہیں	اگر	وہ تھا	ہمارے لئے	سے	معاملہ	کچھ بھی	نہ	ہم قتل ہوتے	یہاں

يَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ‌ؕ

وہ کہتے ہیں اگر ہمیں ذرا بھی فیصلے کا اختیار ہوتا تو ہم کبھی یہاں (اس طرح) قتل نہ کئے جاتے۔

قُلۡ	لَّوۡ	كُنۡتُمۡ	فِىۡ	بُيُوۡتِكُمۡ
تو کہہ دے	اگر	تم ہوتے	میں	تمہارے گھر

قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ بُيُوۡتِكُمۡ

کہہ دے اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ	الَّذِيۡنَ	كُتِبَ	عَلَيۡهِمُ	الۡقَتۡلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمۡ
ضرور وہ نکلتا	جو لوگ	لکھا گیا	ان پر	قتل	طرف	ان کی لیٹنے کی جگہیں

لَبَرَزَ الَّذِيۡنَ كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ‌ ۚ

تو تم میں سے وہ جن کا قتل ہونا مقدر ہو چکا ہوتا، ضرور اپنے (پچھاڑ کھا کر) گرنے کی جگہوں کی طرف نکل کھڑے ہوتے۔

وَ	لِيَبۡتَلِىَ	اللّٰهُ	مَا	فِىۡ	صُدُوۡرِكُمۡ
اور	تا کہ وہ آزمائش کرے	اللہ	جو	میں	تمہارے سینے

وَلِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ

اور (یہ اس لئے ہے) تا کہ اللہ اسے کھنگالے جو تمہارے سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

وَ	لِيُمَحِّصَ	مَا	فِىۡ	قُلُوۡبِكُمۡ
اور	تا کہ وہ خالص کرے	جو	میں	تمہارے دل

وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ ؕ

اور تا کہ اسے خوب نتھار دے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

وَ	اللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ
اور	اللہ	خوب جاننے والا	سینوں کی باتوں کو

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿155﴾

اور اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	تَوَلَّوۡا	مِنۡكُمۡ	يَوۡمَ	الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ
یقیناً	جو لوگ	وہ پھر گئے	تم میں سے	دن	وہ ملے	دو لشکر

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ

یقیناً تم میں سے وہ لوگ جو اُس دن پھر گئے جس دن دو گروہ متصادم ہوئے۔

اِنَّمَا	اسۡتَزَلَّهُمُ	الشَّيۡطٰنُ	بِبَعۡضِ	مَا	كَسَبُوۡا
صرف	اس نے انہیں پھسلایا	شیطان	بعض سے	جو	انہوں نے کمایا

اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ

یقیناً شیطان نے انہیں پھسلا دیا، بعض ایسے اعمال کی وجہ سے جو وہ بجالائے

وَ	لَقَدۡ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنۡهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	حَلِيۡمٌ
اور	یقیناً	اس نے درگزر کیا	اللہ	ان سے	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بُردبار

وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿156﴾ ع

اور یقیناً اللہ ان سے درگزر کر چکا ہے۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بہت بردبار ہے۔

ع 16 7 7

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَا	تَكُوۡنُوۡا	كَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے	نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی مانند	انہوں نے کفر کیا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کفر کیا

وَ	قَالُوۡا	لِاِخۡوَانِهِمۡ	اِذَا	ضَرَبُوۡا	فِى	الۡاَرۡضِ
اور	انہوں نے کہا	ان کے بھائیوں سے متعلق	جب	وہ چلے	میں	زمین

وَقَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَا ضَرَبُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

اور اپنے بھائیوں سے متعلق کہا، جب انہوں نے زمین میں کوئی سفر کیا

اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا
یا	وہ تھے	لڑنے والے	اگر	وہ تھے	ہمارے پاس

اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

یا پھر غزوہ کے لئے نکلے، اگر وہ ہمارے ساتھ ہوتے تو

مَا	مَاتُوْا	وَ	مَا	قُتِلُوْا
نہ	وہ مرتے	اور	نہ	وہ قتل کئے جاتے

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ

(یوں) نہ مرتے اور قتل نہ کئے جاتے۔ (انہیں مہلت دی جا رہی ہے)

لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
تا کہ وہ بنا دے	اللہ	یہ	پچھتاوا	میں	اُن کے دل

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

تا کہ اللہ اسے اُن کے دلوں میں ایک حسرت بنا دے۔

وَ	اللّٰهُ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ
اور	اللہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور	وہ مارتا ہے

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ

اور اللہ ہی ہے جو زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
اور	اللہ	اس پر جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿157﴾

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَ	لَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَوْ	مُتُّمْ
اور	ضرور اگر	تم قتل کئے جاؤ	میں	راستہ	اللہ	یا	تم مر جاؤ

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ

اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ یا (طبعی موت) مر جاؤ

لَمَغۡفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَحۡمَةٌ	خَيۡرٌ	مِّمَّا	يَجۡمَعُوۡنَ
ضرور مغفرت/بخشش	سے	اللہ	اور	رحمت	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

لَمَغۡفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحۡمَةٌ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ (158)

تو یقیناً اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اُس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

وَ	لَئِنۡ	مُّتُّمۡ	اَوۡ	قُتِلۡتُمۡ	لَاِلَى	اللّٰهِ	تُحۡشَرُوۡنَ
اور	ضرور اگر	تم مرجاؤ	یا	تم قتل کئے جاؤ	ضرور طرف	اللہ	تم اکھٹے کئے جاؤ گے

وَلَئِنۡ مُّتُّمۡ اَوۡ قُتِلۡتُمۡ لَاِلَى اللّٰهِ تُحۡشَرُوۡنَ (159)

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کئے جاؤ تو ضرور اللہ ہی کی طرف اکھٹے کئے جاؤ گے۔

فَ	بِمَا	رَحۡمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	لِنۡتَ	لَهُمۡ
پس	بسبب اس کے جو	رحمت	سے	اللہ	تو نرم ہوا	ان کے لئے

فَبِمَا رَحۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنۡتَ لَهُمۡ ۚ

پس اللہ کی خاص رحمت کی وجہ سے تُو ان کے لئے نرم ہوگیا۔

وَ	لَوۡ	كُنۡتَ	فَظًّا	غَلِيۡظَ	الۡقَلۡبِ	لَانۡفَضُّوۡا	مِنۡ	حَوۡلِكَ
اور	اگر	تو تھا	تندخُو۔ بدمزاج	سخت	دل	وہ ضرور بھاگ جاتے	سے	تیرے اردگرد

وَلَوۡ كُنۡتَ فَظًّا غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ لَانۡفَضُّوۡا مِنۡ حَوۡلِكَ ۖ

اور اگر تُو تندخو (اور) سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے گرد سے دُور بھاگ جاتے۔

فَاعۡفُ	عَنۡهُمۡ	وَ	اسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	وَ	شَاوِرۡهُمۡ	فِي الۡاَمۡرِ
پس تو درگذر کر	ان سے	اور	تو بخشش طلب کر	ان کے لئے	اور	تُو ان سے مشورہ کر	معاملہ میں

فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ وَشَاوِرۡهُمۡ فِي الۡاَمۡرِ ۚ

پس ان سے دَرگزر کر اور ان کے لئے بخشش کی دعا کر اور (ہر) اہم معاملہ میں ان سے مشورہ کر۔

فَاِذَا	عَزَمۡتَ	فَتَوَكَّلۡ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ
پس جب	تو پختہ ارادہ کرے	پس تو بھروسہ کر	پر۔ اوپر	اللہ	بیشک	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	بھروسہ کرنے والے

فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ (160)

پس جب تُو (کوئی) فیصلہ کرلے تو پھر اللہ ہی پر توکل کر۔ یقیناً اللہ توکل کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

لَكُمْ	غَالِبَ	فَلَا	اللّٰهُ	يَّنْصُرْكُمُ	اِنْ
تمہارے واسطے	غالب ۔ جیتنے والا	پس نہ	اللہ	وہ تمہاری مدد کرتا ہے	اگر

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ

اگر اللہ تمہاری نصرت کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا۔

بَعْدِهٖ	مِّنْ	يَنْصُرُكُمْ	ذَا الَّذِيْ	فَمَنْ	يَّخْذُلْكُمْ	اِنْ	وَ
اس کے بعد	سے	وہ تمہاری مدد کرے گا	وہ جو	پس کون	وہ تمہیں چھوڑ دے	اگر	اور

وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو کون ہے جو اس کے خلاف تمہاری مدد کرے گا؟

الْمُؤْمِنُوْنَ	فَلْيَتَوَكَّلِ	اللّٰهِ	عَلَى	وَ
مومنین	پس چاہیئے وہ بھروسہ کرے	اللہ	پر ۔ اوپر	اور

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿161﴾

اور چاہیئے کہ مومن اللہ ہی پر توکّل کریں۔

يَّغُلَّ	اَنْ	لِنَبِيٍّ	كَانَ	مَا	وَ
وہ خیانت کرے	کہ	نبی کے لئے	تھا	نہ	اور

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ

اور کسی نبی کے لئے ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

الْقِيٰمَةِ	يَوْمَ	غَلَّ	بِمَا	يَاْتِ	يَّغْلُلْ	مَنْ	وَ
قیامت	دن	اس نے خیانت کی	اس کے ساتھ جو	وہ لے آئے گا	وہ خیانت کرے گا	جو	اور

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

اور جو بھی خیانت کرے گا وہ اپنی خیانت (کا بدنتیجہ) قیامت کے دن اپنے ساتھ لائے گا

يُظْلَمُوْنَ	لَا	هُمْ	وَ	كَسَبَتْ	مَّا	نَفْسٍ	كُلُّ	تُوَفّٰى	ثُمَّ
وہ ظلم کئے جائیں گے	نہ	وہ	اور	اس نے کمایا	جو	جان	ہر ایک	پورا پورا دیا جائے گا	پھر

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿162﴾

پھر ہر نفس کو پورا پورا دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ	اللّٰهِ
پس کیا جو	وہ پیروی کرے	رضامندی	اللہ	اس کی مانند	وہ لوٹا	ناراضگی کے ساتھ	سے	اللہ

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ

کیا وہ جو اللہ کی رضا کی پیروی کرے اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضگی لے کر لَوٹے

وَ	مَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ
اور	اس کا ٹھکانا	دوزخ	اور	نہایت بُرا	ٹھکانہ

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿163﴾

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو؟ اور وہ تو بہت بُری لَوٹ کر جانے کی جگہ ہے۔

هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ	درجے	نزدیک	اللہ	اور	اللہ	خوب دیکھنے والا	اس کو جو	وہ عمل کرتے ہیں

هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿164﴾

وہ اللہ کے حضور مختلف درجوں میں بٹے ہوئے (لوگ) ہیں۔ اور اللہ اس پر جو وہ کرتے ہیں گہری نظر رکھنے والا ہے۔

لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
البتہ یقیناً	اس نے احسان کیا	اللہ	پر۔ اوپر	مؤمنین

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا

اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ
جب	اس نے بھیجا	ان میں سے	رسول	سے	ان کے نفوس/ ان کے لوگ

اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

جب اس نے ان کے اندر انہی میں سے ایک رسول مبعوث کیا۔

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَ	يُزَكِّيْهِمْ
وہ پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیات	اور	وہ انہیں پاک کرتا ہے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے

وَ	يُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَ	الْحِكْمَةَ
اور	وہ انہیں سکھاتا ہے	کامل کتاب	اور	حکمت

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔

وَ	اِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اور	یقیناً/اگرچہ	وہ تھے	سے	پہلے	ضرور میں	گمراہی	کھلی ہوئی

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (165)

جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔

اَ	وَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ
کیا	اور	جس وقت	وہ تمہیں پہنچی	مصیبت

اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

کیا جب بھی تمہیں کوئی ایسی مصیبت پہنچے

قَدْ	اَصَبْتُمْ	مِّثْلَيْهَا	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا
یقیناً	تم پہنچا چکے ہو	اس سے دوگنی	تم نے کہا	کہاں	یہ

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ

کہ تم اس سے دُگنی (دشمن کو) پہنچا چکے ہو تو پھر بھی یہی کہو گے کہ یہ کہاں سے آ گئی؟

قُلْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ
تو کہہ	وہ	سے	نزدیک	تمہارے نفوس

قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ

تُو کہہ دے کہ یہ خود تمہاری ہی طرف سے ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
یقیناً	اللہ	پر۔اوپر	ہر ایک	چیز	قدرت رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (166)

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَ	مَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
اور	جو	وہ تمہیں پہنچی	دن	وہ باہم ملے	دو جماعتیں

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ

اور جو تکلیف تمہیں اس دن پہنچی جب دو گروہ متصادم ہوئے

فَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَ	لِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
پس	حکم سے/ اذن سے	اللہ	اور	تا کہ وہ جان لے	مؤمنین

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿167﴾

تو وہ اللہ کے حکم سے تھی تا کہ وہ مومنوں کو ممتاز کر دے۔

وَ	لِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا
اور	تا کہ وہ جان لے	جو لوگ	انہوں نے منافقت کی

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ

اور اُن لوگوں کو بھی جانچ لے جنہوں نے نفاق کیا۔

وَ	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	کہا گیا	اُن کے لئے	تم آؤ	تم قتال کرو	میں	راستہ	اللہ

وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور (جب) ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں قتال کرو

اَوِ	ادْفَعُوْا	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ	قِتَالًا	لَّا تَّبَعْنٰكُمْ
یا	تم دفاع کرو	انہوں نے کہا	اگر	ہم جانتے ہیں	لڑنا	ضرور ہم تمہاری پیروی کرتے

اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ

یا دفاع کرو تو انہوں نے کہا کہ اگر ہم لڑنا جانتے تو ہم ضرور تمہارے پیچھے آتے۔

هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَىِٕذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ
وہ	کفر کے	اس دن	زیادہ قریب	ان سے	ایمان کے/ ایمان کی نسبت

هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

وہ اس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔

يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
وہ کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں	میں	ان کے دل

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

وہ اپنے مونہوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔

وَ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَكْتُمُوْنَ
اور	اللہ	سب سے زیادہ جاننے والا	اس کو جو	وہ چھپاتے ہیں

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿168﴾

اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جو وہ چھپا رہے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِ	اِخْوَانِ	هِمْ	وَ	قَعَدُوْا
وہ لوگ	انہوں نے کہا	واسطے	بھائی (جمع)	اُن۔وہ	اور	وہ بیٹھے رہے

اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا

وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں سے متعلق کہا اور خود بیٹھے رہے

لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا	قُلْ
اگر	انہوں نے ہماری اطاعت کی	نہ	وہ قتل کئے جاتے	تو کہہ

لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ

کہ اگر یہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ کئے جاتے۔ تُو کہہ

فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
پس تم دور کرو	سے	تمہارے نفوس/تمہارے جانیں	موت	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿169﴾

اگر تم سچے ہو تو خود اپنے اوپر سے تو موت ٹال کر دکھاؤ۔

وَ	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتًا
اور	نہ	تم گمان کرو	جو لوگ	وہ قتل کئے گئے	میں	راستہ	اللہ	مردہ/مرے ہوئے

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کئے گئے اُن کو ہرگز مُردے گمان نہ کر

بَلْ	اَحْيَآءٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ
بلکہ	زندہ	نزدیک	اُن کا ربّ	وہ رزق دیئے جاتے ہیں

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿170﴾

بلکہ (وہ تو) زندہ ہیں (اور) انہیں ان کے ربّ کے ہاں رزق عطا کیا جارہا ہے۔

فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
خوش ہونے والے	اس پر جو	اس نے انہیں دیا	اللہ	سے	اس کا فضل

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ

بہت خوش ہیں اس پر جو اللہ نے اپنے فضل سے اُنہیں دیا ہے

وَ	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ	يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ
اور	وہ خوشخبریاں پاتے ہیں	ان لوگوں سے جو	نہ	وہ ملتے ہیں	ان سے	سے	ان کے پیچھے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ

اور وہ خوشخبریاں پاتے ہیں اپنے پیچھے رہ جانے والوں کے متعلق جو ابھی ان سے نہیں ملے

اَلَّا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
یہ کہ نہ	خوف۔ڈر	ان پر	اور	نہ	وہ	وہ غمگین ہوتے ہیں

اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿171﴾

کہ ان پر بھی کوئی خوف نہیں ہوگا اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔

يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ
وہ خوشخبریاں پاتے ہیں	نعمت کی	سے	اللہ	اور	فضل

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ

وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے متعلق خوشخبریاں پاتے ہیں

وَّ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	یہ کہ	اللہ	نہیں	وہ ضائع کرتا ہے	اجر۔بدلہ	مؤمنین

وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿172﴾ ۚ ع

اور یہ (خوشخبریاں بھی پاتے ہیں) کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

وقف لازم

ع 17 16 8

اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوۡلِ
جولوگ	انہوں نے قبول کیا/انہوں نے لبّیک کہا	اللہ کو	اور	رسول

اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوۡلِ

وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کو لبّیک کہا

مِنۡ	بَعۡدِ	مَآ	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ
سے	بعد۔پیچھے	جو	وہ انہیں پہنچا	زخم

مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ۛ

بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکے تھے،

لِلَّذِيۡنَ	اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَ	اتَّقَوۡا	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ
ان لوگوں کے لئے	انہوں نے نیکی کی	ان میں سے	اور	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	بدلہ	بڑا

لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ (173)

ان میں سے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے احسان کیا اور تقویٰ اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے۔

اَلَّذِيۡنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ
جولوگ	اس نے کہا	ان سے	لوگ

اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ

(یعنی) وہ جن سے لوگوں نے کہا

اِنَّ	النَّاسَ	قَدۡ	جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ
یقیناً	لوگ	بیشک	وہ جمع ہوئے	تمہارے لئے	پس تم اُن سے ڈرو

اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ

کہ تمہارے خلاف لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں پس ان سے ڈرو

فَ	زَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا	وَّ	قَالُوۡا
پس	اس نے ان کو بڑھایا	ایمان میں	اور	انہوں نے کہا

فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ وَّقَالُوۡا

تو اس بات نے ان کو ایمان میں بڑھا دیا۔ اور انہوں نے کہا

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَ	نِعْمَ	الْوَكِيْلُ
ہمیں کافی ہے	اللہ	اور	کیا ہی اچھا	کارساز

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿174﴾

ہمیں اللہ کافی ہے اور کیا ہی اچھا کارساز ہے۔

فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	فَضْلٍ
پس وہ لوٹے	نعمت کے ساتھ	سے	اللہ	اور	فضل

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

پس وہ اللہ کی نعمت اور فضل لے کر لوٹے،

لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ	سُوْٓءٌ	وَّ	اتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ
نہ	اس نے انہیں چھوا	تکلیف	اور	انہوں نے پیروی کی	رضامندی	اللہ

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ

انہیں تکلیف نے چھوا تک نہیں۔ اور انہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی

وَ	اللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَظِيْمٍ
اور	اللہ	فضل والا	بہت بڑا

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿175﴾

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ
محض/صرف	یہ	شیطان	وہ ڈراتا ہے	اس کے دوست (جمع)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠

یقیناً یہ شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں کو ڈراتا ہے۔

فَ	لَا	تَخَافُوْهُمْ	وَ	خَافُوْنِ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
پس	نہ	تم ان سے ڈرو	اور	تم مجھ سے ڈرو	اگر	تم ہو	مؤمنین

فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿176﴾

پس تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔

وَ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
اور	نہ	وہ تجھے غمگین کرے	جو	وہ جلدی کرتے ہیں	میں	کفر

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

اور تجھے دکھ میں نہ ڈالیں وہ لوگ جو کفر میں تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔

اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا
یقیناً وہ	ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچا سکیں گے	اللہ	کچھ بھی

اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ

یقیناً وہ ہرگز اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي	الْاٰخِرَةِ
وہ چاہتا ہے	اللہ	یہ کہ نہ	وہ بنا دے	ان کے لئے	حصہ	میں	آخرت

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ

اللہ یہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کا کچھ بھی حصہ نہ رکھے۔

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
اور	ان کے لئے	عذاب۔ دکھ	بڑا

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿177﴾

اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ
یقیناً	جو	انہوں نے خریدا	کفر	ایمان کے بدلے

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا

لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچاتا ہے	اللہ	کچھ بھی	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾

وہ ہرگز اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا
اور	نہ	وہ ہرگز خیال کرے	جو لوگ	انہوں نے کفر کیا	یہ کہ

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا

اور ہرگز وہ لوگ گمان نہ کریں جنہوں نے کفر کیا کہ

نُمْلِىْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ
ہم ڈھیل دیتے ہیں	ان کو	بہتر	ان کے نفوس کے لئے/ان کی ذات کے لئے

نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ

ہم جو انہیں مہلت دے رہے ہیں یہ ان کے لئے بہتر ہے۔

اِنَّمَا	نُمْلِىْ	لَهُمْ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا
محض/صرف	ہم ڈھیل دیتے ہیں	ان کو	تاکہ وہ بڑھ جائیں	گناہ میں

اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ

ہم تو انہیں محض اس لئے مہلت دے رہے ہیں تاکہ وہ گناہ میں اور بھی بڑھ جائیں۔

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
اور	ان کے لئے	عذاب۔دکھ	ذلیل کرنے والا

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿179﴾

اور ان کے لئے رُسوا کردینے والا عذاب (مقدر) ہے۔

مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ
نہیں	وہ تھا	اللہ	کہ وہ چھوڑ دے	مؤمنین	اوپر۔پر	جو	تم	اس پر

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ

اللہ ایسا نہیں کہ وہ مومنوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم ہو

حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
یہاں تک	وہ الگ کردے	ناپاک/خبیث	سے	پاک/طیّب

حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

یہاں تک کہ خبیث کو طیّب سے نتھار کر الگ کردے۔

وَ	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطۡلِعَكُمۡ	عَلَى	الۡغَيۡبِ
اور	نہیں	وہ ہے	اللہ	کہ وہ تمہیں خبر دے	پر	غیب

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ

اور اللہ کی یہ سنّت نہیں کہ تم (سب) کو غیب پر مطلع کرے۔

وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجۡتَبِىۡ	مِنۡ	رُّسُلِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُ
اور	لیکن	اللہ	وہ چُن لیتا ہے	سے	اُس کے رسول	جو	وہ چاہتا ہے

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ

بلکہ اللہ اپنے پیغمبروں میں سے جس کو چاہتا ہے چُن لیتا ہے۔

فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رُسُلِهٖ
پس تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کے رسول

فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر۔

وَ	اِنۡ	تُؤۡمِنُوۡا	وَ	تَتَّقُوۡا	فَ	لَكُمۡ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ
اور	اگر	تم ایمان لاؤ	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	پس	تمہارے لئے	اجر۔ثواب	بڑا

وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿180﴾

اور اگر تم ایمان لے آؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَ	لَا	يَحۡسَبَنَّ	الَّذِيۡنَ	يَبۡخَلُوۡنَ
اور	نہ	وہ گمان کریں	جو لوگ	وہ کنجوسی کرتے ہیں

وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ

اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں

بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ	فَضۡلِهٖ
اس میں جو	اس نے انہیں دیا	اللہ	سے	اس کا فضل

بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ

جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے عطا کیا ہے، ہر گز گمان نہ کریں کہ

هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ
وہ	بہتر	ان کے لئے	بلکہ	وہ	بُرا	ان کے لئے

هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ

یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ یہ تو ان کے لئے بہت بُرا ہے۔

سَيُطَوَّقُوْنَ	مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
عنقریب وہ طوق پہنائے جائیں گے	جو	انہوں نے بخل کیا	اس کا	دن	قیامت

سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

جس (مال) میں انہوں نے بخل سے کام لیا قیامت کے دن ضرور وہ اس کے طوق پہنائے جائیں گے۔

وَ	لِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	ترکہ	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ
اور	اللہ	اس کا جو	تم کرتے ہو	خوب خبر رکھنے والا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؑ (181)

اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

ع 18 9 9

لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا
یقیناً	اس نے سن لیا	اللہ	بات۔قول	وہ لوگ	انہوں نے کہا

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اللہ نے یقیناً اُن لوگوں کا قول سُن لیا جنہوں نے کہا کہ

اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّ	نَحْنُ	اَغْنِيَآءُ	سَنَكْتُبُ
یقیناً	اللہ	فقیر	اور	ہم	مالدار	عنقریب ہم لکھیں گے

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

وقف لازم

اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں۔ ہم ضرور اسے لکھ رکھیں گے

بِغَيۡرِ حَقٍّ	الۡاَنۡۢبِيَآءَ	قَتۡلَهُمُ	وَ	قَالُوۡا	مَا
ناحق	انبیاء	ان کا انہیں قتل کرنا	اور	انہوں نے کہا	جو

مَا قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ

جو انہوں نے کہا اور اُن کی انبیاء کی ناحق سخت مخالفت کو بھی

الۡحَرِيۡقِ	عَذَابَ	ذُوۡقُوۡا	نَقُوۡلُ	وَّ
جلنے والا	عذاب	تم چکھو	ہم کہیں گے	اور

وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿182﴾

اور ہم کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔

اَيۡدِيۡكُمۡ	قَدَّمَتۡ	بِمَا	ذٰلِكَ
تمہارے ہاتھ	اس نے آگے بھیجا	اس کی وجہ سے جو	یہ

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ

یہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا

لِّلۡعَبِيۡدِ	بِظَلَّامٍ	لَيۡسَ	اللّٰهَ	اَنَّ	وَ
بندوں پر	بہت ظلم کرنے والا	ہرگز نہیں	اللہ	یہ کہ	اور

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۚ﴿183﴾

اور جبکہ اللہ (اپنے) بندوں پر ادنیٰ سا ظلم کرنے والا بھی نہیں۔

اِلَيۡنَآ	عَهِدَ	اللّٰهَ	اِنَّ	قَالُوۡۤا	اَلَّذِيۡنَ
ہم سے	اس نے عہد کیا	اللہ	یقیناً	انہوں نے کہا	جو لوگ

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيۡنَآ

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ یقیناً اللہ نے ہم سے عہد لے رکھا ہے

النَّارُ	تَاۡكُلُهُ	بِقُرۡبَانٍ	يَاۡتِيَنَا	حَتّٰى	لِرَسُوۡلٍ	نُؤۡمِنَ	اَلَّا
آگ	وہ اس کو کھالے	قربانی کے ساتھ	وہ ہمارے پاس آئے	یہاں تک کہ	رسول پر	ہم ایمان لائیں	کہ نہ

اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ

کہ ہم ہرگز کسی رسول پر ایمان نہیں لائیں گے مگر اس وقت جب وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے،

قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِىْ	بِالْبَيِّنٰتِ
تو کہہ دے	یقیناً	وہ تمہارے پاس آیا	رسول (جمع)	سے	میرے سے پہلے	کھلے کھلے نشانات کے ساتھ

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ

تو (ان سے) کہہ دے کہ مجھ سے پہلے بھی تو رسول تمہارے پاس کھلے کھلے نشان لا چکے ہیں

وَ	بِالَّذِىْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوْهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
اور	اس کے ساتھ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	تم نے انہیں مار ڈالا	اگر	تم ہو	سچ بولنے والے

وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (184)

اور وہ بات بھی جو تم کہتے ہو۔ پھر تم نے کیوں انہیں سخت تکلیفیں دیں، اگر تم سچے ہو۔

فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ
پس اگر	انہوں نے تجھے جھٹلایا	پس ضرور	وہ جھٹلائے گئے	رسول (جمع)	سے	تیرے سے پہلے

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

پس اگر انہوں نے تجھے جھٹلا دیا ہے تو تجھ سے پہلے بھی تو رسول جھٹلائے گئے تھے۔

جَآءُوْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَ	الزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ
وہ آئے	کھلے کھلے نشانات کے ساتھ	اور	نوشتے	اور	کتاب	روشن

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ (185)

وہ کھلے کھلے نشان اور (الٰہی) صحیفے اور روشن کتاب لائے تھے۔

كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
ہر	جان	چکھنے والا	موت	اور	محض	تم پورا دیئے جاؤ گے	تمہارے اجر	دن	قیامت

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

ہر جان موت کا مزا چکھنے والی ہے۔ اور قیامت کے دن ہی تم اپنے بھرپور اجر دیئے جاؤ گے۔

فَ	مَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ	وَ	اُدْخِلَ	الْجَنَّةَ
پس	جو	وہ بچایا گیا	سے	آگ	اور	وہ داخل کیا گیا	جنت

فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ

پس جو آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا

فَقَدْ	فَازَ	وَ	مَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ
پس ضرور	وہ کامیاب ہوا	اور	نہیں	زندگی	دنیاوی	مگر	عارضی فائدہ	دھوکا

فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿186﴾

تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کی عارضی منفعت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ
ضرور تم آزمائے جاؤ گے	میں	تمہارے اموال	اور	تمہارے نفوس

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫

تم ضرور اپنے اموال اور اپنی جانوں کے معاملہ میں آزمائے جاؤ گے

وَ	لَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور	ضرور تم سنو گے	سے	جو	وہ دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے

وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا
اور	سے	جو لوگ	انہوں نے شرک کیا	دکھ۔ دل آزاری	بہت

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ

اور ان سے جنہوں نے شرک کیا، بہت تکلیف دہ باتیں سنو گے۔

وَ	اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ
اور	اگر	تم صبر کرو	اور	تم تقویٰ اختیار کرو	پس یقیناً	یہ	سے	پختہ	بات۔کام

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿187﴾

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً یہ ایک بڑا باہمت کام ہے۔

وَ	اِذْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
اور	جب	اس نے لیا	اللہ	پختہ وعدہ	جو لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور جب اللہ نے ان لوگوں کا میثاق لیا جنہیں کتاب دی گئی

لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَ	لَا	تَكْتُمُوْنَهٗ
ضرور تم اسے کھول کر بیان کرو گے	لوگوں کے لئے	اور	نہ	تم اُسے چھپاؤ گے

لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫

کہ تم لوگوں کی بھلائی کے لئے اس کو کھول کھول کر بیان کرو گے اور اسے چھپاؤ گے نہیں۔

فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ	وَ	اشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا
پس انہوں نے اسے پھینک دیا	ان کی پیٹھوں کے پیچھے/پس پشت	اور	انہوں نے خریدا	اس کے بدلے	قیمت	تھوڑی

فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ

پھر انہوں نے اس (میثاق) کو اپنے پس پشت پھینک دیا اور اس کے بدلے معمولی قیمت وصول کر لی۔

فَ	بِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ	لَا تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
پس	بُرا	جو	وہ خریدتے ہیں	تُو ہرگز خیال نہ کر/تُو ہرگز گمان نہ کر	جو لوگ

فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿188﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

پس بہت ہی برا ہے جو وہ خرید رہے ہیں۔ تُو اُن لوگوں کے متعلق

يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا	وَّ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا
وہ خوش ہوتے ہیں	اس کے ساتھ جو	وہ لائے	اور	وہ پسند کرتے ہیں	کہ	وہ تعریف کئے جائیں

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

جو اپنی کارستانیوں پر خوش ہو رہے ہیں اور پسند کرتے ہیں کہ اُن کی اُن کاموں میں بھی تعریف کی جائے

بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	بِمَفَازَةٍ	مِّنَ	الْعَذَابِ
اس پر جو	نہیں	انہوں نے کیا	پس تُو ان کے متعلق ہرگز گمان نہ کر	بچاؤ/بچنا	سے	عذاب

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ

جو انہوں نے نہیں کئے۔ (ہاں) ہرگز اُن کے متعلق گمان نہ کر کہ وہ عذاب سے بچ سکیں گے

وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	ان کے لئے	عذاب۔سزا	دردناک

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿189﴾

جبکہ اُن کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
اور	اللہ	اوپر۔پر	ہر	چیز	خوب قدرت رکھنے والا

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿190﴾

19 ع 9 10

اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اِنَّ	فِیْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
یقیناً	میں۔بیچ	پیدائش	آسمان (جمع)	اور	زمین

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یقیناً آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں

وَ	اخْتِلَافِ	الَّیْلِ	وَ	النَّهَارِ	لَاٰیٰتٍ	لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
اور	آگے پیچھے آنا	رات	اور	دن	ضرور نشانات	عقل والوں کے لئے

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿191﴾

اور رات اور دن کے ادلنے بدلنے میں صاحب عقل لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

الَّذِیْنَ	یَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِیٰمًا	وَّ	قُعُوْدًا	وَّ	عَلٰى جُنُوْبِهِمْ
جولوگ	وہ یاد کرتے ہیں	اللہ	کھڑے ہوئے	اور	بیٹھے ہوئے	اور	ان کے پہلوؤں کے بل

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

وہ لوگ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے ہوئے بھی اور بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلوؤں کے بل بھی

وَ	یَتَفَكَّرُوْنَ	فِیْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	وہ غور وفکر کرتے ہیں	میں۔بیچ	پیدائش	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں۔

رَبَّنَا	مَا	خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا
اے ہمارے ربّ!	نہیں	تُو نے پیدا کیا	یہ	بے فائدہ/ باطل

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

(اور بے ساختہ کہتے ہیں) اے ہمارے ربّ! تُو نے ہر گز یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا

سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ
پاک ہے تُو	پس تُو ہمیں بچا	عذاب	آگ

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿192﴾

پاک ہے تُو۔ پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ
اے ہمارے ربّ	یقیناً تُو	جسے	تو داخل کرے	آگ

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ

اے ہمارے ربّ! جسے تُو آگ میں داخل کر دے

فَ	قَدْ	اَخْزَيْتَ	هٗ	وَ	مَا	لِ	الظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ
پس	یقیناً	تو نے ذلیل کیا	اسے	اور	نہیں	واسطے	ظلم کرنے والے	سے	مددگار

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿193﴾

تو یقیناً اُسے تُو نے ذلیل کر دیا۔ اور ظالموں کے کوئی مددگار نہیں ہوں گے۔

رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ
اے ہمارے ربّ	یقیناً ہم	ہم نے سنا	ایک پکارنے والا	وہ پکارتا ہے	ایمان کے لئے

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اے ہمارے ربّ! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سُنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا

اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا
کہ	تم ایمان لاؤ	تمہارے ربّ پر	پس ہم ایمان لائے	اے ہمارے ربّ	تُو ہمیں بخش دے	ہمارے گناہ

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

کہ اپنے ربّ پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ! پس ہمارے گناہ بخش دے

وَ	كَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَ	تَوَفَّنَا	مَعَ	الْاَبْرَارِ
اور	تو مٹادے	ہم سے	ہماری برائیاں	اور	ہمیں وفات دے	ساتھ	نیک (جمع)

وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿194﴾

اور ہم سے ہماری برائیاں دور کردے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

رَبَّنَا	وَ	اٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ
اے ہمارے رب	اور	تو ہمیں دے	جو	تو نے ہم سے وعدہ کیا	پر۔اوپر	تیرے رسول

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ

اے ہمارے ربّ! اور ہمیں وہ وعدہ عطا کردے جو تُو نے اپنے رسولوں پر ہمارے حق میں فرض کردیا تھا (یعنی میثاق النبیّین)۔

وَ	لَا	تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ
اور	نہ	تو ہمیں ذلیل کر	دن	قیامت	یقیناً تو	نہیں	تو وعدہ خلافی کرتا ہے	مقررہ وعدہ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿195﴾

اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا۔ یقیناً تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ	رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَا	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ	مِّنْكُمْ
پس اس نے قبول کرلیا	ان کے واسطے	اُن کا ربّ	کہ میں	نہیں	میں ضائع کرتا	عمل	عمل کرنے والا	تم میں سے

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

پس اُن کے ربّ نے اُن کی دعا قبول کرلی (اور کہا) کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ہرگز ضائع نہیں کروں گا

مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
سے	نر/مرد	یا	مادہ/عورت	تمہارے بعض	سے	بعض	پس جو	انہوں نے ہجرت کی

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم میں سے بعض، بعض سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی

وَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	وَ	اُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ
اور	وہ نکالے گئے	سے	اُن کے گھر	اور	وہ دکھ دیئے گئے	میں۔بیچ	میرا راستہ

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ

اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں دُکھ دیئے گئے

وَ	قٰتَلُوْا	وَ	قُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور	وہ لڑے/انہوں نے قتال کیا	اور	وہ قتل کئے گئے	ضرور میں دور کردوں گا	اُن سے	ان کی برائیاں

وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اورانہوں نے قتال کیا اور وہ قتل کئے گئے، میں ضرور ان سے ان کی بدیاں دور کردوں گا

وَ	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اور	ضرور میں انہیں داخل کروں گا	باغات	وہ بہتی ہے	ان کے دامن میں	نہریں

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

اور ضرور انہیں داخل کروں گا ایسی جنتوں میں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ
ثواب۔بدلہ	سے	پاس	اللہ	اور	اللہ	اس کے پاس	اچھا	ثواب۔بدلہ

ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ (196)

(یہ) اللہ کی جناب سے ثواب کے طور پر (ہے) اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے۔

لَا يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِي	الْبِلَادِ
وہ تجھے ہرگز دھوکہ نہ دے	پھرنا	جولوگ	انہوں نے کفر کیا	میں	شہر (جمع)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ (197)

تجھے ہرگز دھوکہ نہ دے اُن لوگوں کا بستیوں میں آنا جانا جنہوں نے کفر کیا۔

مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ
سامان	تھوڑا	پھر	ان کا ٹھکانہ	دوزخ	اور	برا	بچھونا

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ (198)

تھوڑا سا عارضی فائدہ ہے۔ پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ
لیکن	جولوگ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اُن کا ربّ	ان کے لئے	باغات

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ

لیکن وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ان کے لئے جنتیں ہیں

تَجْرِیْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا
وہ بہتی ہیں	اُس کے دامن میں	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔

نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَیْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ
مہمانی	سے	پاس/طرف	اللہ	اور جو	پاس/طرف	اللہ	بہتر	نیک لوگوں کے لئے

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿199﴾

(یہ) اللہ کی طرف سے ان کی مہمانی کے طور پر (ہوگا) اور وہ جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔

وَ	اِنَّ	مِنْ	اَهْلِ الْكِتَابِ	لَمَنْ	یُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
اور	یقیناً	سے	اہلِ کتاب	ضرور جو	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور یقیناً اہلِ کتاب میں سے ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَیْهِمْ
اور	جو	وہ اتارا گیا	تمہاری طرف	اور	جو	وہ اتارا گیا	اُن کی طرف

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ

اور اس پر بھی جو تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور جو اُن کی طرف اتارا گیا تھا

خٰشِعِیْنَ	لِلّٰهِ	لَا	یَشْتَرُوْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِیْلًا
ڈرنے والے	اللہ سے	نہیں	وہ خریدتے ہیں	آیات کو	اللہ	قیمت	تھوڑا۔معمولی

خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ

اللہ کے حضور عاجزانہ جھکتے ہوئے۔ وہ اللہ کی آیات معمولی قیمت کے بدلے نہیں بیچتے۔

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
یہی لوگ	ان کے لئے	ان کا اجر/بدلہ	پاس	ان کا ربّ

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے اُن کا اجر اُن کے ربّ کے پاس ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا
یقیناً	اللہ	جلد لینے والا	حساب	اے	جو لوگ	وہ ایمان لائے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿200﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

یقیناً اللہ حساب (لینے) میں بہت تیز ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

اصۡبِرُوۡا	وَ	صَابِرُوۡا	وَ	رَابِطُوۡا
تم صبر کرو	اور	ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو	اور	سرحدوں کی نگرانی کرو

اصۡبِرُوۡا وَ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟

صبر کرو اور صبر کی تلقین کرو اور سرحدوں کی حفاظت پر مستعد رہو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	تاکہ تم	تم کامیاب ہو

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿201﴾

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

20 ع 11 11

سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ مِائَةٌ وَّ سَبۡعٌ وَّ سَبۡعُوۡنَ اٰيَةً وَّاَرۡبَعَةٌ وَّ عِشۡرُوۡنَ رُكُوۡعًا

سورۃ النساء۔ یہ مدنی سورت ہے۔ اور بسم اللہ سمیت اس کی 177 آیات اور 24 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوۡا	رَبَّكُمُ	الَّذِيۡ	خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ	نَّفۡسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگ	تم تقویٰ اختیار کرو	تمہارا ربّ	وہ جو	اس نے تمہیں پیدا کیا	سے	جان	ایک

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ

اے لوگو! اپنے ربّ کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّ	خَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	بَثَّ	مِنْهُمَا	رِجَالًا	كَثِيْرًا	وَّ	نِسَآءً
اور	اس نے پیدا کیا	اس سے	اس کا جوڑا	اور	اس نے پھیلایا	ان دونوں سے	مرد (جمع)	زیادہ	اور	عورتیں

وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ

اور اسی سے اس کا جوڑ ابنایا اور پھر ان دونوں میں سے مَردوں اور عورتوں کو بکثرت پھیلا دیا۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِیْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَ	الْاَرْحَامَ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	وہ جو	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اس کے واسطے	اور	رحمی رشتے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ

اور اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے دے کر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رِحموں (کے تقاضوں) کا بھی خیال رکھو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا
یقیناً	اللہ	وہ ہے	تم پر	نگران

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ②

یقیناً اللہ تم پر نگران ہے۔

وَ	اٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَ	لَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ
اور	تم دو	یتامیٰ	ان کے اموال	اور	نہ	تم بدلہ میں دو	بُری چیز	اچھی چیز کے بدلے

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪

اور یتامیٰ کو اُن کے اموال دو اور خبیث چیزیں پاک چیزوں کے تبادلہ میں نہ لیا کرو

وَ	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا
اور	نہ	تم کھاؤ	ان کے اموال	طرف	تمہارے مال	یقیناً یہ	ہے	گناہ	بڑا

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ③

اور ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جایا کرو۔ یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	لَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى
اور	اگر	تم ڈرو	کہ	نہ	تم انصاف کرو	میں۔بارے	یتیم (جمع)

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى

اور اگر تم ڈرو کہ تم یتامی کے بارے میں انصاف نہیں کرسکو گے

فَانۡکِحُوۡا	مَا	طَابَ	لَکُمۡ	مِّنَ	النِّسَآءِ
پس تم نکاح کرو	جو	وہ پسند آئے	تمہارے لئے	سے	عورتیں

فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ

تو عورتوں میں سے جو تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کرو۔

مَثۡنٰی	وَ	ثُلٰثَ	وَ	رُبٰعَ
دو دو	اور	تین تین	اور	چار چار

مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ

دو دو اور تین تین اور چار چار۔

فَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	اَلَّا	تَعۡدِلُوۡا	فَوَاحِدَۃً
پس اگر	تم ڈرو	کہ نہ	تم انصاف کرو	پس ایک

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً

لیکن اگر تمہیں خوف ہو کہ تم انصاف نہیں کر سکو گے تو پھر صرف ایک (کافی ہے)

اَوۡ	مَا	مَلَکَتۡ	اَیۡمَانُکُمۡ	ذٰلِکَ	اَدۡنٰۤی	اَلَّا	تَعُوۡلُوۡا
یا	جو	وہ مالک ہوئے	تمہارے داہنے ہاتھ	یہ	زیادہ قریب	کہ نہ	تم زیادتی کرو

اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ﴿۴﴾

یا وہ جن کے تمہارے داہنے ہاتھ مالک ہوئے۔ یہ (طریق) قریب تر ہے کہ تم ناانصافی سے بچو۔

وَ	اٰتُوا	النِّسَآءَ	صَدُقٰتِہِنَّ	نِحۡلَۃً
اور	تم دو	عورتیں	اُن (عورتوں) کا حق مہر	خوش دلی

وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِہِنَّ نِحۡلَۃً ؕ

اور عورتوں کو ان کے مہر دِلی خوشی سے ادا کرو۔

فَاِنۡ	طِبۡنَ	لَکُمۡ	عَنۡ	شَیۡءٍ	مِّنۡہُ	نَفۡسًا
پس اگر	وہ عورتیں پسند کریں	تمہارے واسطے	سے	چیز	اس سے	نفس۔ دلی خوشی

فَاِنۡ طِبۡنَ لَکُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡہُ نَفۡسًا

پھر اگر وہ اپنی دلی خوشی سے اس میں سے کچھ تمہیں دینے پر راضی ہوں

فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓــًٔا	مَّرِيْٓــًٔا	وَ	لَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ
پس تم اُسے کھاؤ	رچتا۔خوش گوار	پچتا۔انجام کے لحاظ سے اچھا	اور	نہ	تم دو	بے وقوف۔کم عقل	تمہارے اموال

فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ⑤ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

تو اُسے بلا تردّد شوق سے کھاؤ۔ اور بے عقلوں کے سپرد اپنے وہ اموال نہ کیا کرو

الَّتِيْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا
وہ جو	اس نے بنایا	اللہ	تمہارے لئے	قیام کا ذریعہ۔ذریعہ معاش

الَّتِيْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا

جن کو اللہ نے تمہارے لئے (اقتصادی) قیام کا ذریعہ بنایا ہے۔

وَّ	ارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَ	اكْسُوْهُمْ
اور	تم انہیں کھلاؤ	اس میں سے	اور	تم انہیں پہناؤ

وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ

اور انہیں ان (اموال) میں سے کھلاؤ اور انہیں پہناؤ۔

وَ	قُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا
اور	تم کہو	ان کو	بات	اچھی۔معروف

وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ⑥

اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

وَ	ابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ
اور	تم آزماتے رہو	یتیم (جمع)	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر)

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔

فَاِنْ	اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
پس اگر	تم معلوم کرلو۔تم دیکھو	ان سے	درستی۔صحیح فیصلہ کی قوت	پس تم سپرد کردو	ان کی طرف	ان کے اموال

فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ

پس اگر تم ان میں عقل (کے آثار) محسوس کرو تو ان کے اموال ان کو واپس کردو۔

وَ	لَا	تَاْكُلُوْهَآ	اِسْرَافًا	وَّ	بِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا
اور	نہ	تم اسے کھاؤ	فضول خرچی	اور	جلدی جلدی	کہ	وہ بڑے ہوجائیں

وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ

اور اس ڈر سے اِسراف اور تیزی کے ساتھ اُن کو نہ کھاؤ کہ کہیں وہ بڑے نہ ہوجائیں۔

وَ	مَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ
اور	جو	ہے	مال دار	پس چاہئے کہ وہ بچے

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ

اور جو امیر ہو تو چاہئے کہ وہ (ان کا مال کھانے سے) کلیۃً احتراز کرے۔

وَ	مَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ
اور	جو	ہے	تنگ دست/غریب	پس چاہئے وہ کھائے	مناسب طریق پر

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

ہاں جو غریب ہو تو وہ مناسب طریق پر کھائے۔

فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ
پس جب	تم حوالے کردو	ان کی طرف	ان کے اموال	پس تم گواہ بنالو	ان پر

فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ

پھر جب تم ان کی طرف اُن کے اموال لوٹاؤ تو اُن پر گواہ ٹھہرالیا کرو۔

وَ	كَفٰى	بِ	اللّٰهِ	حَسِيْبًا
اور	وہ کافی ہے	ساتھ	اللہ	حساب لینے والا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ⑦

اور اللہ حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَ	الْاَقْرَبُوْنَ
مردوں کے لئے	حصہ	اس میں سے جو	اس نے چھوڑا	والدین	اور	قریبی رشتہ دار

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۖ

مردوں کے لئے اس ترکہ میں سے ایک حصّہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔

وَ	لِلنِّسَآءِ	نَصِيۡبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الۡوَالِدٰنِ	وَ	الۡاَقۡرَبُوۡنَ
اور	عورتوں کے لئے	حصہ	اس میں سے جو	اس نے چھوڑا	والدین	اور	قریبی رشتہ دار

وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ

اور عورتوں کے لئے بھی اس ترکہ میں ایک حصّہ ہے جو والدین اور اقرباء نے چھوڑا۔

مِمَّا	قَلَّ	مِنۡهُ	اَوۡ	كَثُرَ	نَصِيۡبًا	مَّفۡرُوۡضًا
اس میں سے جو	وہ کم ہوا	اس سے	یا	وہ زیادہ ہوا	حصہ	فرض کیا گیا

مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ⑧

خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔ (یہ ایک) فرض کیا گیا حصّہ (ہے)۔

وَ	اِذَا	حَضَرَ	الۡقِسۡمَةَ	اُولُوا الۡقُرۡبٰى	وَ	الۡيَتٰمٰى	وَ	الۡمَسٰكِيۡنُ
اور	جب	وہ حاضر ہو	تقسیم	قریبی رشتہ دار	اور	یتیم (جمع)	اور	مساکین

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ

اور جب (ترکہ کی) تقسیم پر (ایسے) اقرباء (جن کو قواعد کے مطابق حصہ نہیں پہنچتا) اور یتیم اور مسکین بھی آجائیں

فَارۡزُقُوۡهُمۡ	مِّنۡهُ	وَ	قُوۡلُوۡا	لَهُمۡ	قَوۡلًا	مَّعۡرُوۡفًا
پس تم انہیں کھلاؤ	اس سے	اور	تم کہو	ان سے	بات	معروف۔مناسب

فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ⑨

تو کچھ اس میں سے ان کو بھی دو۔ اور ان سے اچھی بات کہا کرو۔

وَ	لۡيَخۡشَ	الَّذِيۡنَ	لَوۡ	تَرَكُوۡا	مِنۡ	خَلۡفِهِمۡ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا
اور	چاہئے کہ وہ ڈرے	وہ جو	اگر	وہ چھوڑیں	سے	اپنے پیچھے	اولاد	کمزور

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا

اور وہ لوگ اس بات سے ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے

خَافُوۡا	عَلَيۡهِمۡ	فَلۡيَتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلۡيَقُوۡلُوۡا	قَوۡلًا	سَدِيۡدًا
وہ ڈر گئے	ان کے بارہ میں	پس چاہئے کہ وہ تقویٰ اختیار کریں	اللہ	اور چاہئے کہ وہ کہیں	بات	سچی۔صحیح

خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ⑩

تو اُن کے بارہ میں خوف کھاتے۔ پس چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور صاف سیدھی بات کہیں۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا
یقیناً	جولوگ	وہ کھاتے ہیں	مال (جمع)	یتیم (جمع)	ظلم۔ناحق

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا

یقیناً وہ لوگ جو یتیموں کا مال ازرہِ ظلم کھاتے ہیں

اِنَّمَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا
محض/صرف	وہ کھاتے ہیں	میں	اُن کے پیٹ	آگ

اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط

وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ جھونکتے ہیں۔

وَ	سَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ	فِيْٓ	اَوْلَادِكُمْ
اور	عنقریب وہ جلیں گے	بھڑکتی ہوئی آگ	وہ تمہیں تاکیدی حکم دیتا ہے	اللہ	میں۔متعلق	تمہاری اولاد

ع 1 11 12

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ﴿11﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق

اور یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑیں گے۔ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے۔

لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ	اثْنَتَيْنِ
مرد کے لئے	مانند	حصّہ	دو عورتیں	پس اگر	وہ ہوں	عورتیں	زیادہ	دو

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ج فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ

مرد کے لئے دو عورتوں کے حصّہ کے برابر (حصہ) ہے۔ اور اگر وہ دو سے زیادہ عورتیں ہوں

فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ
پس ان (عورتوں) کے لئے	دوتہائی	جو	اس نے چھوڑا

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ج

توان کے لئے دوتہائی ہے اُس میں سے جو اُس (مرنے والے) نے چھوڑا۔

وَ	اِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ
اور	اگر	وہ ہو	ایک	پس اس کے لئے	نصف۔آدھا

وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ط

اور اگر وہ اکیلی ہو تو اس کے لئے نصف ہے۔

وَ	لِاَبَوَيۡهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنۡهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ
اور	اس کے والدین کے لئے	سب کے لئے	ایک	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس میں سے جو	اس نے ترکہ چھوڑا

وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

اور اس (میّت) کے والدین کے لئے اُن میں سے ہر ایک کے لئے اس کے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے

اِنۡ	كَانَ	لَهٗ	وَلَدٌ	فَاِنۡ	لَّمۡ	يَكُنۡ	لَّهٗ	وَلَدٌ
اگر	ہو	اس کی	اولاد	پس اگر	نہ	وہ ہو	اس کی	اولاد

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ

اگر وہ صاحب اولاد ہو۔ اور اگر اس کی اولاد نہ ہو

وَّ	وَرِثَهٗۤ	اَبَوٰهُ	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ
اور	اس کے وارث ہوئے	اس کے والدین	پس اس کی ماں کے لئے	ایک تہائی/تیسرا حصہ

وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ

اور اس کے والدین نے اس کا ورثہ پایا ہو تو اس کی ماں کے لئے تیسرا حصہ ہے

فَ	اِنۡ	كَانَ	لَهٗۤ	اِخۡوَةٌ	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پس	اگر	ہو	اس کا	بھائی	پس اس کی ماں کے لئے	چھٹا حصہ

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

اور اگر اس (میّت) کے بھائی (بہن) ہوں تو پھر اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہوگا،

مِنۡ	بَعۡدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوۡصِىۡ	بِهَاۤ	اَوۡ	دَيۡنٍ
سے	بعد۔ پیچھے	وصیّت	وہ وصیت کرتا ہے	اس کی	یا	قرض

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

وصیت کی ادائیگی کے بعد جو اس نے کی ہو یا قرض چُکانے کے بعد۔

اٰبَآؤُكُمۡ	وَ	اَبۡنَآؤُكُمۡ	لَا	تَدۡرُوۡنَ	اَيُّهُمۡ	اَقۡرَبُ	لَـكُمۡ	نَفۡعًا
تمہارے باپ	اور	تمہارے بیٹے	نہیں	تم جانتے ہو	ان میں سے کون	زیادہ قریب	تمہارے لئے	فائدہ مند

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ

تمہارے آباء اور تمہاری اولاد، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون نفع پہنچانے میں تمہارے زیادہ قریب ہے۔

فَرِيْضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
فرض	سے	اللہ	یقیناً	اللہ	ہے	خوب جاننے والا	حکمت والا

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑫

یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	لَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ
اور	تمہارے واسطے	آدھا	جو	اس نے چھوڑا	تمہاری بیویاں

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ

اور تمہارے لئے اُس میں سے نصف ہوگا جو تمہاری بیویوں نے ترکہ چھوڑا

اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّ	هُنَّ	وَلَدٌ
اگر	نہ	ہو	واسطے	ان	اولاد

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ

اگر ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔

فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
پس اگر	ہو	اُن (عورتوں) کے لئے	اولاد	پس تمہارے لئے	چوتھا حصہ

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

پس اگر ان کی کوئی اولاد ہو تو تمہارے لئے چوتھا حصہ ہوگا

مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْ	بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوْصِيْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ
اس میں سے جو	ان عورتوں نے چھوڑا	سے	بعد	وصیّت	وہ وصیت کریں	اس کی	یا	قرض

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ

اس میں سے جو اُنہوں نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو انہوں نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔

وَ	لَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ
اور	ان (عورتوں) کے لئے	چوتھا حصہ	اس میں جو	تم نے چھوڑا	اگر	نہیں	ہو	تمہارے	اولاد

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ

اور ان کے لئے چوتھا حصہ ہوگا اس میں سے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔

فَاِنۡ	كَانَ	لَكُمۡ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہارے لئے	اولاد	پس ان (عورتوں) کے لئے	آٹھواں حصہ

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو اُن (بیویوں) کا آٹھواں حصہ ہوگا

مِمَّا	تَرَكۡتُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ	وَصِيَّةٍ	تُوۡصُوۡنَ	بِهَاۤ	اَوۡ	دَيۡنٍ
اس میں سے جو	تم نے چھوڑا	سے	بعد	وصیت	تم وصیت کرتے ہو	اس کی	یا	قرض

مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

اس میں سے جو تم نے چھوڑا، وصیت کی ادائیگی کے بعد جو تم نے کی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔

وَ	اِنۡ	كَانَ	رَجُلٌ	يُّوۡرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امۡرَاَةٌ
اور	اگر	ہو	مرد	اس کا ورثہ تقسیم کیا جائے	جس کی نہ اولاد ہو نہ ماں باپ	یا	عورت

وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ

اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ورثہ تقسیم کیا جا رہا ہو جو کلالہ ہو (یعنی نہ اس کے ماں باپ ہوں نہ اولاد)

وَّ	لَهٗۤ	اَخٌ	اَوۡ	اُخۡتٌ	فَلِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنۡهُمَا	السُّدُسُ
اور	اس کا	بھائی	یا	بہن	پس سب کے لئے	ایک	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ

وَّلَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ

لیکن اس کا بھائی یا بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہوگا۔

فَ	اِنۡ	كَانُوۡۤا	اَكۡثَرَ	مِنۡ	ذٰلِكَ	فَهُمۡ	شُرَكَآءُ	فِى	الثُّلُثِ
پس	اگر	وہ ہیں	زیادہ	سے	اس	پس وہ	شریک	میں	ایک تہائی

فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

اور اگر وہ (یعنی بہن بھائی) اس سے زیادہ ہوں تو پھر وہ سب تیسرے حصے میں شریک ہوں گے

مِنۡۢ	بَعۡدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوۡصٰى	بِهَاۤ	اَوۡ	دَيۡنٍ	غَيۡرَ	مُضَآرٍّ
سے	بعد	وصیت	وہ وصیت کرے	اس کی	یا	قرض	نہ	جسے نقصان پہنچایا جائے

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ

وصیت کی ادائیگی کے بعد جو کی گئی ہو یا قرض چکانے کے بعد۔ بغیر اس کے کہ کوئی تکلیف میں مبتلا کیا جائے۔

وَصِيَّةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ
وصیت	سے	اللہ	اور	اللہ	خوب جاننے والا	بردبار

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿13﴾

وصیت ہے اللہ کی طرف سے۔اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بڑا بُردبار ہے۔

تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	وَ	مَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
یہ	حدود	اللہ	اور	جو	وہ اطاعت کرے	اللہ	اور	اس کا رسول

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

یہ اللہ کی (قائم کردہ) حدود ہیں۔اور جو اللہ کی اطاعت کرے اور اس کے رسول کی

يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
وہ اسے داخل کرے گا	باغات	وہ بہتی ہیں	اس کے دامن میں	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

تو وہ اُسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہوں گے

وَ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	مَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
اور	یہ	کامیابی	بڑی	اور	جو	وہ نافرمانی کرے	اللہ	اور	اس کا رسول

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿14﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے

وَ	يَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا
اور	وہ تجاوز کرے	اس کی حدبندیاں	وہ اسے داخل کرے گا	آگ	ہمیشہ رہنے والا	اس میں

وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪

اور اس کی حدود سے تجاوز کرے تو وہ اسے ایک آگ میں ڈالے گا جس میں وہ ایک لمبے عرصہ تک رہنے والا ہوگا

وَ	لَهٗ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ	وَ	الّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ
اور	اس کے لئے	عذاب	ذلیل کرنے والا	اور	وہ جو	وہ آتی ہیں	بے حیائی	سے	تمہاری عورتیں

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿15﴾ وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

اور اس کے لئے رُسوا کر دینے والا عذاب (مقدر) ہے۔اور تمہاری عورتوں میں سے وہ جو بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں

ع 2 4 13

فَاسْتَشْهِدُوْا	عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ
پس تم گواہ بنالو	ان پر	چار	تم میں سے

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ

ان پر اپنے میں سے چار گواہ بنالو۔

فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي	الْبُيُوْتِ
پس اگر	انہوں نے گواہی دی	پس تم انہیں روک کر رکھو	میں۔ بیچ	گھر (جمع)

فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

پس اگر وہ گواہی دیں تو ان کو گھروں میں روک رکھو

حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا
یہاں تک	وہ انہیں وفات دے دے	موت	یا	وہ بنادے	اللہ	ان کے لئے	راستہ

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ⑯

یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا ان کے لئے اللہ کوئی (اور) رستہ نکال دے۔

وَ	الَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا
اور	وہ دو مرد	وہ دونوں اس کے مرتکب ہوں	تم میں سے	پس تم ان دونوں کو تکلیف دو

وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ

اور تم میں سے وہ دو مرد جو اس (بے حیائی) کے مرتکب ہوئے ہوں انہیں (بدنی) سزا دو۔

فَاِنْ	تَابَا	وَ	اَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمَا
پس اگر	ان دونوں نے توبہ کی	اور	ان دونوں نے اصلاح کی	پس تم اعراض کرو	ان دونوں سے

فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ

پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں تو ان سے اِعراض کرو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا
یقیناً	اللہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ⑰

یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

إِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى	اللّٰهِ	لِلَّذِيْنَ
محض	توبہ	پر۔اوپر	اللہ	ان لوگوں کے لئے

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

یقیناً اللہ پر اُنہی لوگوں کی توبہ قبول کرنا فرض ہے جو

يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ	قَرِيْبٍ
وہ کرتے ہیں	برائی	جہالت سے۔حماقت سے	سے	وہ توبہ کرتے ہیں	سے	جلدی

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

(اپنی) حماقت سے برائی کے مرتکب ہوتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں۔

فَأُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا
پس وہ لوگ	وہ توبہ قبول کرتے ہوا جھکا	اللہ	ان پر	اور	ہے	اللہ	خوب جاننے والا	حکمت والا

فَأُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿18﴾

پس یہی لوگ ہیں جن پر اللہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے۔اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	لَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
اور	نہیں	توبہ	اُن لوگوں کے لئے جو	وہ کرتے ہیں	برائیاں

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور ان لوگوں کی کوئی توبہ نہیں جو بدیاں کرتے ہیں

حَتّٰٓى	إِذَا	حَضَرَ	أَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	إِنِّيْ	تُبْتُ	الْـٰٔنَ
یہاں تک	جب	وہ حاضر ہوا	ان میں سے ایک	موت	اس نے کہا	یقیناً میں	میں توبہ کرتا ہوں	اب

حَتّٰٓى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

یہاں تک کہ ان میں سے جب کسی کو موت آجائے تو وہ کہتا ہے میں اب ضرور توبہ کرتا ہوں۔

وَ	لَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَ	هُمْ	كُفَّارٌ
اور	نہ	وہ جو	وہ مرتے ہیں	اور/حالانکہ	وہ	کافر

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ

اور نہ ان لوگوں کی توبہ ہے جو اس حالت میں مرجاتے ہیں کہ وہ کفار ہوں۔

أُولٰٓئِكَ	أَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	أَلِيْمًا
وہ لوگ	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب	دردناک

أُولٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿19﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَحِلُّ	لَكُمْ	أَنْ	تَرِثُوا	النِّسَآءَ	كَرْهًا
اے	وہ جو	وہ ایمان لائے	نہیں	وہ جائز ہے	تمہارے لئے	یہ کہ	تم ورثہ لو	عورتیں	زبردستی

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی کرتے ہوئے عورتوں کا ورثہ لو۔

وَ	لَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ	مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اور	نہ	تم انہیں روک رکھو	تاکہ تم جاؤ	بعض کے ساتھ	جو	تم نے ان کو دیا

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

اور انہیں اس غرض سے تنگ نہ کرو کہ تم جو کچھ انہیں دے بیٹھے ہو اس میں سے کچھ (پھر) لے بھاگو،

إِلَّآ	أَنْ	يَّأْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ
سوائے۔مگر	یہ کہ	وہ آئیں	بے حیائی کے ساتھ	کھلی کھلی

إِلَّآ أَنْ يَّأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

سوائے اس کے کہ وہ کھلی کھلی بے حیائی کی مرتکب ہوئی ہوں۔

وَ	عَاشِرُوْهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَإِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ
اور	تم ان (عورتوں) سے سلوک کرو	عمدہ طریق سے	پس اگر	تم نے انہیں ناپسند کیا

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ

اور ان سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور اگر تم اُنہیں ناپسند کرو

فَعَسٰٓى	أَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	خَيْرًا	كَثِيْرًا
پس قریب ہے	کہ	تم ناپسند کرو	چیز	اور	وہ بنا دے	اللہ	اس میں	بہتری	بہت

فَعَسٰٓى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿20﴾

تو عین ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔

وَ	اِنْ	اَرَدْتُّمُ	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ	زَوْجٍ
اور	اگر	تم نے ارادہ کیا	تبدیل کرنا۔تبادلہ چاہنا	بیوی	جگہ	بیوی

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ

اور اگر تم ایک بیوی کو دوسری بیوی کی جگہ تبدیل کرنے کا ارادہ کرو

وَّ	اٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ	شَيْـًٔا
اور	تم نے دیا	اُن (عورتوں) میں سے ایک	ڈھیروں ڈھیر مال	پس نہ	تم لو	اس سے	چیز

وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

اور تم ان میں سے ایک کو ڈھیروں مال بھی دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔

اَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّ	اِثْمًا	مُّبِيْنًا
کیا	تم اسے لیتے ہو	الزام تراشی	اور	گناہ	کھلم کھلا

اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿21﴾

کیا تم اسے بہتان تراشی کرتے ہوئے اور کھلے کھلے گناہ کا ارتکاب کرتے ہوئے لوگے؟

وَ	كَيْفَ	تَاْخُذُوْنَهٗ	وَ	قَدْ	اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ
اور	کس طرح	تم اسے لوگے	اور	یقیناً	وہ مل چکا ہے	تم میں سے بعض	طرف	بعض

وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

اور تم کیسے وہ لے لوگے جبکہ تم ایک دوسرے سے (خلوت میں) مل چکے ہو

وَّ	اَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا
اور	ان (عورتوں) نے لیا	تم سے	وعدہ۔عہد	پختہ

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿22﴾

اور وہ تم سے (وفا کا) پختہ عہد لے چکی ہیں۔

وَ	لَا	تَنْكِحُوْا	مَا	نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمْ	مِّنَ	النِّسَآءِ
اور	نہ	تم نکاح کرو	جو	اس نے نکاح کیا	تمہارے باپ دادا	سے	عورتیں

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ

اور عورتوں میں سے اُن سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے آباء نکاح کر چکے ہوں

مَقْتًا	وَّ	فَاحِشَةً	كَانَ	اِنَّهٗ	سَلَفَ	قَدْ	مَا	اِلَّا
ناراضگی	اور	بے حیائی کا کام	ہے	یقیناًوہ	وہ گذر چکا	ضرور	جو	سوائے

اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ

سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔ یقیناً یہ بڑی بے حیائی اور بہت قابلِ نفرین ہے۔

اُمَّهٰتُكُمْ	عَلَيْكُمْ	حُرِّمَتْ	سَبِيْلًا	سَآءَ	وَ
تمہاری مائیں	تم پر	وہ حرام کی گئیں	راستہ	بُرا	اور

وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿23﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ

اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔ تم پر تمہاری مائیں حرام کر دی گئی ہیں

ع 3 8 14

خٰلٰتُكُمْ	وَ	عَمّٰتُكُمْ	وَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ	بَنٰتُكُمْ	وَ
تمہاری خالائیں	اور	تمہاری پھوپھیاں	اور	تمہاری بہنیں	اور	تمہاری بیٹیاں	اور

وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ

اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

اَرْضَعْنَكُمْ	الّٰتِيْٓ	اُمَّهٰتُكُمُ	وَ	بَنٰتُ الْاُخْتِ	وَ	بَنٰتُ الْاَخِ	وَ
انہوں نے تمہیں دودھ پلایا	وہ جو	تمہاری مائیں	اور	بہن کی بیٹیاں	اور	بھائی کی بیٹیاں	اور

وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ

اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے

نِسَآئِكُمْ	اُمَّهٰتُ	وَ	الرَّضَاعَةِ	مِّنَ	اَخَوٰتُكُمْ	وَ
تمہاری بیویاں	مائیں	اور	دودھ پلانا۔رضاعت	سے	تمہاری بہنیں	اور

وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ

اور تمہاری رضائی بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں

نِّسَآئِكُمُ	مِّنْ	حُجُوْرِكُمْ	فِيْ	الّٰتِيْ	رَبَآئِبُكُمُ	وَ
تمہاری بیویاں	سے	تمہاری گودوں میں	میں	جو کہ	تمہاری سوتیلی لڑکیاں	اور

وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

اور جن بیویوں سے تم ازدواجی تعلقات قائم کر چکے ہو ان کی وہ پچھلگ بیٹیاں بھی

الّٰتِیۡ	دَخَلۡتُمۡ	بِهِنَّ	فَاِنۡ	لَّمۡ	تَكُوۡنُوۡا	دَخَلۡتُمۡ	بِهِنَّ
جو کہ	تم داخل ہوئے	ان کے ساتھ	پس اگر	نہ	تم ہو	تم داخل ہوئے	ان کے ساتھ

الّٰتِیۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۡ فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ

تم پر حرام ہیں جو تمہارے گھر میں پلی ہوں۔ ہاں اگر تم ان (یعنی بیویوں) سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کر چکے ہو

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	وَ	حَلَآئِلُ	اَبۡنَآئِكُمُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	اَصۡلَابِكُمۡ
پس نہیں	گناہ	تم پر	اور	بیویاں	تمہارے بیٹے	جو	سے	تمہاری پشت سے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ ۡ وَحَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ

تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں۔ نیز تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں بھی جو تمہاری پشت سے ہوں۔

وَ	اَنۡ	تَجۡمَعُوۡا	بَيۡنَ	الۡاُخۡتَيۡنِ	اِلَّا	مَا	قَدۡ	سَلَفَ
اور	یہ کہ	تم اکٹھے کرو	درمیان	دو بہنیں	مگر	جو	ضرور	وہ گذر چکا

وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ

نیز یہ بھی (تم پر حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (اپنے نکاح میں) اکٹھا کرو سوائے اس کے جو پہلے گزر چکا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا
یقیناً	اللہ	ہے	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿24﴾

یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	م	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص ۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاَوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔



Published by:
Majlis Ansarullah UK